بحق کتب خانہ نامی پنجاب لاہور کوئی صاحب قصد طبع نہ کرے

M IMRAN AZAM HAMDANI

وَالَّذِیْنَ جَاهَدُوْا فِیْنَا لَنَهْدِیَنَّهُمْ سُبُلَنَا

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد للہ والمنۃ کہ دریں ایام فرخندہ فرجام مسرت انجام

کتاب مستطاب نسخۂ لاجواب مفید ہر شیخ و شاب موسومہ بہ

مجربات شیخ سنوسی

رحمۃ اللہ علیہ ۱۳

از تالیفات عالم علامہ فاضل یگانہ ولی صالح امام

ابی عبد اللہ محمد بن یوسف السنوسی الحسنی الحسینی رحمۃ اللہ علیہ

بترجمہ و تصحیح و اہتمام

سنہ ۱۹۱۴ء

خاکسار محمد معظم مالک کتب خانہ نامی پنجاب لاہور

M IMRAN AZAM HAMDANI

بار دوم — قیمت مجلد علاوہ محصول ڈاک ۱/۸/-

[illegible]

۷۸۶

دیباچہ از مترجم

الحمد للہ وکفیٰ وسلام علیٰ عبادہ الذین اصطفیٰ

سید شیخ سنوسی حسنی الحسینی رضی اللہ عنہ کا نام نامی و اسم گرامی تمام علمائے عرب و عجم کے مجالس علمیہ میں بڑی شان و شکوہ و غرور و فارسی لیا جاتا ہے۔ کروڑہا عرب آپکے خاندان کے حلقہ بگوش ہیں بلاد عرب کے چپہ چپہ پر زوایا سنوسیہ کا سلسلہ پھیلا ہوا ہے۔ اور ہر ایک زاویہ میں مشایخ سنوسیہ سے ایک واجب التکریم شیخ موجود ہے جو اپنی علمی و عملی جد وجہد سے مسلمانان عرب کو مستفید کر رہا ہے۔ آپکی نہایت نفیس و مفید تالیفات سے جو علمائے عرب و عجم نے بیشمار فوائد حاصل کئے ہیں اور کر رہے ہیں وہ کسی تعریف کے محتاج نہیں۔

الحمد للہ کہ آج خداوند کریم نے محض اپنے فضل سے ہندوستان بھر میں سب سے پہلے اس خاکسار کو آپکی ایک ایسی اعلیٰ اور عجیب تالیف کا صحیح اور عمدہ ترجمہ کر کے برادران ہند کی خدمت کیلئے موفق کیا جس سے ہر سلیم الطبع نکتہ رس فرد کو آپکے ذخائر علمیہ و طرق عملیہ کا پتہ چل جائیگا۔ یہ کتاب آپکی تالیفات و تعلیمات بلکہ شریعت غراء مطفویہ علی صاحبہا الصلوٰۃ والتحیہ کا عجیب خلاصہ ہے جیسے فوائد تشریفیہ۔ اسرار شفیعیہ عملیات غریبیہ ذخائر نفیسہ کا گنجینہ کہنا بجا ہے۔ جو خدا تعالیٰ نے آپ پر القا کئے۔ اور آپنے اپنے حلقہ کے مشائخ اور مریدوں دوستوں اور عام مسلمانوں کو بتائے اور خود تجربہ کر کے نہایت صحیح و مفید پائے۔

اس میں بہت سے عجیب عجیب اوراد و عملیات۔ وظائف۔ ادعیہ اذکار معالجات روحانیہ بیان کئے گئے ہیں جو انسان کی روزانہ حاجات کیلئے از بس کارگر و مفید ہیں واللہ علیٰ کل شیء قدیر۔

خاکسار

فقیر معظم مولوی فاضل مہتمم کتب خانہ ناجی پنجاب لاہور۔ بازار کشمیری

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

M IMRAN AZAM HAMDANI

شیخ ابو عبداللہ سید محمد بن یوسف سنوسی حسنی" جو جلیل القدر امام بہت بڑے عالم باعمل خدارسیدہ ہیں اللہ انپر رحمت کرے اور اُن سے راضی ہو اور اُنکو خوشنود کرے۔ اور اُنکی ذات بابرکات اور اُنکے علوم نافع سے ہمیں اور تمام مسلمانوں کو متمتع کرے۔ فرماتے ہیں "
سب تعریف اللہ تعالیٰ کے لئے جو جود و کرم کا صاحب ہے جسکی عام نعمتوں کا فیض سب بندوں کو پہنچا ہوا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ ہمارے سید و مولےٰ حضرت محمد صلعم پر جو سب سے بہتر پیغمبر عرب و عجم یعنی تمام دنیا کی طرف مبعوث ہوئے ہیں" اور اُنکی آل و اصحاب پر ہمیشہ کے لئے ایسی صلوٰۃ و سلام نازل فرماوے جنکو میں اُس دن کے لئے جس میں قدم پھسل پھسل جاوینگے اپنا ذخیرہ بنانا چاہتا ہوں اور اپنی نعمتوں کے شمار کے مطابق بہت بہت سلام بھیجے ❊

امابعد فوائد کے طالب پر مخفی نہ رہے کہ میں ان اوراق میں چند اعمال اور فوائد و اسرار اور عمدہ خواص ذکر کرنے چاہتا ہوں جو اللہ تعالیٰ نے میرے دل میں القا کئے ہیں اور تجربے سے صحیح ثابت ہوئے۔ سو اللہ تعالیٰ سے مدد طلب کرتے ہوئے انکو یکے بعد دیگرے بیان کرتا ہوں ❊

(پہلا عمل) جس شخص کو اللہ تعالیٰ کی طرف کوئی حاجت ہو یا کسی فکر و اندوہ یا مشکل میں مبتلا ہو یا اسپر کوئی مصیبت ٹوٹ پڑے اُسے چاہیئے آدھی رات کے قریب اُٹھے اور سُنت کے مطابق بخوبی وضو کرکے دو رکعت نفل پڑھے اور جو سورت یا آیت سہولت سے پڑھ سکے

اُن میں پڑھے جب نماز سے فارغ ہو تو قبلہ رو بیٹھ کر ہزار مرتبہ یہ درود شریف پڑھے :-

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ صَلٰوۃً تُحَلُّ بِھَا

اے اللہ ہمارے سردار مولیٰ حضرت محمد ؐ اور اُن کی آل واصحاب پر ایسا درود بھیج جس کی برکت سے

عُقْدَتِیْ وَتُفَرِّجُ بِھَا کُرْبَتِیْ وَتُنْقِذُنِیْ بِھَا مِنْ وَحْلَتِیْ وَتُقِیْلُنِیْ بِھَا

تو میری عقدہ کشائی فرمادے اور میری تنگی کو کشادگی سے بدل فرمائے اور مشکل میں پھنسنے سے مجھ رہائی بخشے اور میری لغزش سے

مِنْ عَثْرَتِیْ وَتَقْضِیْ لِیْ بِھَا حَاجَتِیْ وَتُبَلِّغُنِیْ بِھَا اُمْنِیَّتِیْ ٭

درگذر کردے اور اوسکی بدولت میری حاجت پوری کردے اور اُسکے وسیلے سے مجھ میری آرزو وہاں تک پہنچا دے

ایسا کرنے سے اُس کی مشکل کو اللہ تعالیٰ حل کردے گا ٭

دوسرا عمل دوسرا عمل ہے جس کی خواہش ہو کہ خواب میں اپنے کسی پیارے دوست وغیرہ کو دیکھے۔ خواہ وہ زندہ ہو یا وفات پا چکا ہو۔ یا اور کسی قسم کی حاجت ہو تو چاہیئے رات کو باوضو پاک بستر میں پاکیزہ[۱] اور سفید رنگ خوشبودار لباس پہنکر علیحدہ مکان میں رات گذارے۔ اور سونے سے پہلے دو رکعت نماز ادا کرے پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سات مرتبہ سورۂ وَالشَّمْسِ وَضُحٰھَا پڑھے اور دوسری میں بعد سورۂ فاتحہ سورۂ وَالَّیْلِ اِذَا یَغْشٰی سات مرتبہ اور نماز سے فارغ ہونے کے بعد اپنی طاقت کے مطابق درود شریف کا جو صیغہ یاد اور سہل ہو کثرت سے پڑھے۔ اور یہ تعویذ لکھکر سر کے نیچے رکھکر سو جاوے۔ بفضلہ تعالیٰ اسکی مراد حاصل ہوگی اور جو اُسنے نیت کی تھی وہ خواب میں دیکھ لے گا۔ وہ تعویذ مبارک یہ ہے........

ا	ل	م	ص
ل	م	ص	ا
م	ص	ا	ل
ص	ا	ل	م

تیسرا عمل تیسرا عمل ہے جو شخص اپنی خواب میں کسی گم شدہ شخص کو دیکھنا چاہے جس کی خبر نہیں آتی اسے یہ

[۱] پاکیزہ ہونے میں یہ بھی داخل ہے کہ طیب حلال کمائی کا ہو ۱۲ -

M IMRAN AZAMI HAMDANI

معلوم کرنا چاہے کہ کیا وہ زندہ ہی یا فوت ہو گیا ہی۔ اور کوئی بات اُس سے دریافت کرنا چاہی
تو سونے سے پہلے وضو کر کے ستھرے سفید پاکیزہ کپڑے پہنے اور روبقبلہ پاک بستر میں
داہنی کروٹ پر لیٹے۔ اور سورہ والشمس وضحٰہا اور واللیل اذا یغشٰے۔ اور والتین والزیتون
اور قل ہو اللہ احد سات سات مرتبہ پڑھکر یہ دعا پڑھے ✣

اَللّٰھُمَّ بِحَقِّ مَا تَلَوْتُهٗ مِنْ كَلَامِكَ الْقَدِيْمِ الَّذِيْ اَنْزَلْتَهٗ عَلٰى

الٰہی تیری قدیم کلام کی طفیل جس کو میں نے پڑھا وہ جسکو تو نے اپنے نبی (پاک) اور

نَبِيِّكَ وَرَسُوْلِكَ الْكَرِيْمِ اَرِنِيْ فِيْ مَنَامِيْ هٰذَا مَا هُوَ كَذَا وَ

رسول کریم پر نازل فرمایا مجھے اپنی اس نیند میں فلاں فلان

كَذَا بِقُدْرَتِكَ يَا عَلِيُّ يَا عَظِيْمُ وَاجْعَلْ لِّيْ مِنْ اَمْرِيْ هٰذَا

امر اپنی قدرت سے دکھلادے۔ اے برتر بزرگ شان۔ اور اس مشکل سے میرے لئے

فَرَجًا وَّمَخْرَجًا يَا عَلِيْمُ يَا حَكِيْمُ وَبَيِّنْ لِّيْ فِيْ نَوْمِيْ هٰذَا مَا يَدُلُّنِيْ

کشادگی اور سبیل بنا دے اے صاحب علم اے صاحب حکمت اور اے کریم اپنے فضل سے اس خواب میں مجھ پر ایسی بات ظاہر

عَلٰى اِجَابَةِ دَعْوَتِيْ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ بِفَضْلِكَ يَا كَرِيْمُ

کر دے جو میری دعا کے قبول ہونے پر دلالت کرے۔ بیشک (میرے مولا) تو ہر چیز پر قادر ہی

سو اگر پہلی ہی رات میں اپنا مقصود پالے تو بہتر ورنہ دوسری رات میں یہ عمل کرے ورنہ تیسری رات
میں ساتویں تک سو اگر ساتویں رات بھی اپنے مقصد کو نہ پہنچے تو یقین کرے کہ عمل میں کوئی
قصور ہو گیا ہے پھر از سر نو اسکو صحیح طور پر کرے ضرور انشاء اللہ تعالیٰ اپنی مراد کو
پہونچیگا۔ اور یہ عمل مجرب اور صحیح ہے اس کی تاثیر میں ہرگز شبہ نہیں ✣

۱؎ اس وقت جس امر کا ارادہ کیا ہے اوسکو خیال میں رکھے ۱۲

چوتھا عمل

(۴) چوتھا عمل ۔ جس شخص کا ارادہ ہو کہ خواب میں وہ چیز دیکھ لے جو اُسکے دل میں ہے ۔ تو سونے کے وقت یہ دعا پڑھے :-

اَللّٰهُمَّ رَبَّ اِبْرَاهِيْمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَمُوْسٰى وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَعِيْسٰى وَ

اے اللہ رب ابراہیمؑ اور اسمٰعیلؑ اور موسیٰؑ اور اسحاقؑ اور یعقوبؑ اور عیسیٰؑ کے اور

رَبَّ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ الَّذِىْ قَدَّسْتَهٗ تَقْدِيْسًا وَّرَبَّ

رب محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے جس کو تو نے خوب مقدس و مطہر بنایا ۔ اور رب

جِبْرِيْلَ وَمِيْكَائِيْلَ وَاِسْرَافِيْلَ ۔ مُنْزِلَ التَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِيْلِ وَالزَّبُوْرِ

جبرائیلؑ اور میکائیلؑ اور اسرافیلؑ کے ۔ اے اُتارنے والے توریت اور انجیل اور زبور

وَالْفُرْقَانِ الْجَلِيْلِ اَرِنِىْ فِىْ مَنَامِىْ هٰذَا مَا تَرٰى فِيْهِ الْخَيْرَ وَالْخَيْرَاتِ وَالْبَرَكَاتِ

اور قرآن بزرگ کے مجھے خواب میں وہ چیز دکھلا جو تیرے علم میں خیر اور بھلائیوں اور برکتوں پر مشتمل ہو

تو بیشک جس چیز کا ارادہ کرتا ہو حسن ظن کی برکت سے اُسکو دیکھ لیگا ۔ اور مناسب ہو

کہ اس دعا کے بعد قرآن مجید کا یہ کلمہ بھی زیادہ کرے :-	بار بار پڑھتا رہے یہانتک کہ اُسپر
نَبَّاَنِىَ الْعَلِيْمُ الْخَبِيْرُ يَا خَبِيْرُ يَا خَبِيْرُ	نیند غالب ہو جاوے اور اُس پڑھنے
مجھے صاحب علم باخبر نے مطلع کیا ۔ اے باخبر اے باخبر	میں اپنا دھیان اس چیز کی طرف

متوجہ رکھے جس کو خواب میں دیکھنا چاہتا ہے ۔ بلاشک انشاء اللہ تعالیٰ خواب میں وہ اسپر ظاہر ہوگا

پانچواں عمل

(۵) پانچواں عمل ۔ جو شخص اپنے دشمنوں پر غلبہ و مظفر ہونیکا ارادہ رکھتا ہو اسے چاہئے کہ جس قدر ہوسکے دعاء آئندہ بکثرت شب و روز پڑھتا رہے بفضلہ تعالیٰ اسپر تیر و تلوار کا وار نہ چلیگا اور دشمن سے کوئی ظلم کو وہ اُسے نہ پہونچیگا ۔ اور جب تک اس دعا کا ورد رکھیگا کوئی دکھ درد اُسے نہ پہونچیگا یہانتک کہ موت بھی اُسے نہ آویگی ۔ اور جب اللہ تعالیٰ اسکی روح قبض کرنا

چاہیگا اُسدن اُسکو اس دعا کے پڑھنے کی توفیق نہ دیگا۔ وہ دعا یہ ہے :۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

شروع اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے اور اللہ تعالیٰ ہمارے سردار مولیٰ حضرت محمد صلعم پر

وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا دَآئِمًا۔ حَرَسْتُ نَفْسِیْ وَدِیْنِیْ وَ

اور اونکی آل و اصحاب پر ہمیشہ کے لئے درود اور سلام بھیجے۔ میں نے رکھوالی کرائی اپنی جان اور دین اور اپنے

اَهْلِیْ وَمَنْ حَضَرَنِیْ وَمَنْ غَابَ عَنِّیْ بِالْحَیِّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ وَالْجَاتُ

اہل و عیال کی اور جو میرے تعلقین میں سے میرے پاس ہے اور جو مجھ سے غائب ہے اس (خدا ہے) زندہ سے جسکو کبھی موت نہیں اور میں نے

ظَهْرِیْ فِیْ حِفْظِ ذٰلِکَ اِلَی الْحَیِّ الْقَیُّوْمِ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ وَاَصْبَحْتُ

اس امر میں اس حی قیوم کی طرف التجا کی جو کبھی نہیں مریگا۔ اور میں نے صبح کی

وَاَمْسَیْتُ فِیْ جِوَارِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یُرَامُ وَلَا یُسْتَبَاحُ وَفِیْ ذِمَّتِہٖ وَضَمَانِ

اور شام کی اس اللہ کی پناہ میں جسکا کوئی قصد نہیں کر سکتا اور نہیں دست اندازی نہیں ہو سکتی اور میں اُس کے ذمہ اور ضمان

الَّذِیْ لَا یُخْفَرُ ضَمَانُ عَبْدِہٖ وَاسْتَمْسَکْتُ بِعُرْوَۃِ اللّٰہِ الْوُثْقٰی رَبِّیْ

میں آیا جسکے بندہ کی ضمان میں خیانت نہیں کیجاتی۔ اور میں نے اُس اللہ تعالیٰ کے مضبوط دستآویز میں چنگل مارا جو میرا اور

وَرَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَا اِلٰہَ اِلَّا هُوَ فَاتَّخَذْتُہٗ وَکِیْلًا تَوَکَّلْتُ

آسمانوں اور زمین کا رب ہے اس کے سوا کسی کی عبادت نہیں ہے اُسی کو اپنا کارساز بنا میں اللہ تعالیٰ کو وکیل

عَلَی اللّٰہِ وَاعْتَصَمْتُ بِاللّٰہِ وَفَوَّضْتُ اَمْرِیْ اِلَی اللّٰہِ نِعْمَ الْقَادِرُ

بنایا اور اللہ کے ساتھ میں نے چنگل مارا۔ اور اپنا کام اللہ تعالیٰ کے سپرد کیا۔ وہ اچھا قادر اور

الْمُعِیْنُ فَاللّٰہُ خَیْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ۔ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی

مددگار ہے سو اللہ بہتر نگہبان ہے اور سب رحم کرنیوالوں سے زیادہ مہربان ہے اور اللہ ہمارے سید

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ عَدَدَ خَلْقِہٖ وَرِضَآءَ

حضرت محمد صلعم اور اُنکی آل وصحابہ پر اپنی خلقت کی گنتی کے مطابق اور اپنی ذات کی خوشنودی

نَفْسِہٖ وَزِنَۃَ عَرْشِہٖ وَمِدَادَ کَلِمَاتِہٖ

اور اپنے عرش کے تول اور اپنے کلموں کی سیاہی کے مقدار درود و سلام بھیجے۔

اور مناسب ہے کہ اس دُعا کے پورا کرنے کے بعد یہ آیت بھی زیادہ کرے:۔

لَقَدْ جَآءَکُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِکُمْ عَزِیْزٌ عَلَیْہِ مَا عَنِتُّمْ حَرِیْصٌ

بیشک تمہارے پاس تمہاری جانوں میں سے رسول آیا جسپر تمہارا مصیبت میں پڑنا گراں ہے تمپر اسکو نہایت

عَلَیْکُمْ بِالْمُؤْمِنِیْنَ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰہُ

حرص ہے وہ مومنوں کے حال پر نہایت شفیق و مہربان ہے سو اگر وہ منہ پھیریں تو تو کہہ مجھے اللہ کافی ہے اسکے سوا

لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ

کوئی معبود نہیں میں نے اُسکو وکیل پکڑا اور وہ بڑے عرش کا رب ہے۔

ایک حدیث میں رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت ہے کہ آپ نے فرمایا جو شخص لَقَدْ جَآءَکُمْ سے آخر سورۂ براءۃ تک دو آیتیں پڑھے وہ اس دن میں نہیں مریگا۔ اور ایک روایت میں ہے کہ اُسدن وہ قتل نہ کیا جاویگا۔ نہ اسپر لوہے کا دھاردار ہتھیار چلیگا اور جو شخص کسی رات میں ان دونوں آیتوں کو پڑھے گا۔ تو اوسکو بھی یہی فائدہ حاصل ہوگا۔ اس حدیث کو ابن الحسن بن علی قرطبی نے کنز الاسرار میں ذکر کیا ہے۔ اور ایک روایت میں اسطرح آیا ہے کہ جو شخص ہر روز سات مرتبہ یہ آیت پڑھے:۔

فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ

پر اگر وہ منہ پھیریں تو کہہ کافی ہے مجھ کو اللہ اسکے سوا کوئی معبود نہیں اسپر میں نے بھروسا کیا۔ اور وہ رب ہے عرش عظیم کا۔

اللہ تعالیٰ اسکی آخرت اور دنیا کی تمام مہمونگی کفایت کریگا۔ خواہ صدق دل سے اُسکو پڑھے خواہ یونہی زبانی پڑھے شیخ سنوسی کہتے ہیں اس ذکر کی بڑی قدر کرنی چاہیئے اور اسکے پڑھنے سے کبھی سستی نہ کرنی چاہیئے کیونکہ اکثر اذکار و اوراد صدق دل اور حضور قلب پر موقوف ہیں۔ اور اس ذکر کے پڑھنے والے کو مطلقاً خواہ حضور قلب سے پڑھے خواہ غفلت سے رحمت الٰہی شامل حال ہے اور محض زبانی پڑھنے سے افکار دنیوی اور مطالب اُخروی کی کفایت کا وعدہ ہے سو یہ ایسی نعمت ہے کہ اس کا شکر گوئی انسان ادا نہیں کرسکتا۔ اور جو اجر اسپر مترتب ہے کوئی اُسکا اندازہ نہیں کرسکتا۔

فَلِلّٰہِ الْحَمْدُ وَالْمِنَّۃُ اَوَّلًا وَّاٰخِرًا وَّبَاطِنًا وَّظَاهِرًا

سو اللہ ہی کے لئے ہے تعریف اور احسان اوّل و آخر اور باطن اور ظاہر میں

چھٹا عمل

(چھٹا عمل) جو شخص چاہے کہ اس کی عمر زیادہ ہو اور دشمنوں پر مظفر و منصور ہو اور اس کے رزق میں کشایش ہو اور بُرے حال کی موت سے محفوظ رہے تو اُسے صبح و شام تین مرتبہ یہ وظیفہ پڑھنا چاہیئے۔

سُبْحَانَ اللّٰہِ مِلْءَ الْمِیْزَانِ وَمُبْلَغَ الْعِلْمِ وَمُنْتَهَى الرِّضْوَانِ

میں اللہ کو پاکی سے یاد کرتا ہوں ترازوئے اعمال کے بھرنے کے مطابق اور علم الٰہی کے مقدار اور نہایت رضامندی کیموافق

ساتواں عمل

(ساتواں عمل) دعا آیندہ ہر مطلب کے لئے مجرب ہے جسکو کوئی خوف ہو وہ اُسے پڑھے خواہ انسان سفر میں ہو یا حضر میں۔ وہ دعا یہ ہے:۔

جَعَلْتُ نَفْسِیْ وَمَالِیْ وَجَمِیْعَ مَا لِلّٰہِ عَلَیَّ مِنَ النِّعَمِ فِیْ حِمَی اللّٰہِ

میں نے اپنی جان اور مال اور تمام نعمتوں کو جو اللہ تعالیٰ نے عطا فرمائی ہیں۔ اللہ کی رکھوالی میں دیا جس کا

الَّذِیْ لَا یُرَامُ وَفِیْ جِوَارِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یُخْفَرُ وَفِیْ نِعْمَۃِ اللّٰہِ الَّتِیْ لَا

کوئی قصد نہیں کرسکتا اور اللہ تعالیٰ کی پناہ میں جسمیں کوئی خیانت نہیں کرسکتا اور اللہ کی نعمت میں گردانا جسکو کوئی

تدركُ وفي سِترِ اللهِ الذي لا يُهتكُ وفي حِرزِ اللهِ المنيعِ وفي

پہنچ نہیں سکتا اور اللہ کے ستر میں رکھا جس کی پردہ دری نہیں ہو سکتی۔ اللہ کے پر زور لشکر میں اور اللہ کی

ودائعِ اللهِ التي لا تضيعُ وجارُ اللهِ محفوظٌ ومنِ اعتصمَ به ۱۰

امانتوں میں جو کبھی ضائع نہیں ہوتیں اور اسکی پناہ محفوظ ہے۔ اور جس نے اللہ کے ساتھ بچاؤ کیا

فهو معصومٌ وجلَّ جلالُ اللهِ ولا يخلو مكانٌ من اللهِ وذلّت

وہ بچایا گیا۔ اور اللہ کا جلال بزرگ ہے اللہ کی قدرت و علم سے کوئی مکان خالی نہیں جو آنکھ مجھ

كلُّ عينٍ نظرتني باذنِ اللهِ وسبحانَ اللهِ والحمدُ للهِ ولا اله

نظر لگانا چاہے اللہ کے حکم سے وہ ذلیل ہو گی۔ اور اللہ کو پاک یاد کرتا ہوں اور سب تعریف ہی اللہ کیلئے اور اللہ کے

الا اللهُ واللهُ اكبرُ ولا حولَ ولا قوةَ الا باللهِ العليِّ العظيمِ

سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ تمام سے بڑا ہے۔ برائی سے پھرنا اور بھلائی کی طاقت نہیں مگر اللہ برتر و بزرگ کے ساتھ

اشرقَ نورُ اللهِ وظهرَ امرُ اللهِ ونفذَ حكمُ اللهِ وثبتَ عزُّ اللهِ

اللہ کا نور روشن ہوا اور اللہ کا امر ظاہر ہوا۔ اللہ کا حکم نافذ و جاری ہوا۔ اللہ کی عزت برقرار ہے۔ میں نے بلا

ودفعتُ البلاءَ والاعداءَ بلا حولَ ولا قوةَ الا باللهِ العليِّ العظيمِ

اور دشمنوں کو دور کیا۔ لاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم کے ساتھ۔
سو جلدی

فسيكفيكهمُ اللهُ وهو السميعُ العليمُ حسبيَ اللهُ ونعمَ الوكيلُ حسبيَ اللهُ

تجھ ان سے اللہ بچائیگا اور وہ سنتا جانتا ہے۔ اللہ مجھ کو کافی ہے اور اچھا کارساز۔ اللہ تعالیٰ مجھے ہر شے سے کافی

من كلِّ شيءٍ اللهُ يغلبُ كلَّ شيءٍ لا يقفُ لامرِ اللهِ شيءٌ اللهُ القاهرُ اللهُ

ہے اللہ ہر چیز پر غالب ہے۔ اللہ کے امر کے مقابلہ میں کوئی چیز نہیں ٹھہرتی۔ اللہ دبانے والا ہے۔ اللہ

الغالبُ مذلٌّ لكلِّ جبارٍ عنيدٍ ناصرُ الحقِّ كيف كان لهُ الحولُ

غالب ہے ہر متکبر مخالف کو ذلیل کرنے والا ہے جس طرح بھی ہو حق کی امداد کرتا ہے۔ اسی کے لئے سب طاقت

وَالْقُوَّةُ وَالسُّلْطَانُ اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ خَامِدُوْنَ

اور قوت۔ اور غلبہ۔ نہیں ہے وہ مگر ایک چیخ۔ سو ناگاہ وہ بجھے پڑے ہیں۔

(آٹھواں عمل) یہ عمل بشرط ملازمت و مداومت دفع دشمن کے لئے نہایت مجرب ہے۔ یہ ہے کہ فجر کی نماز میں پہلی رکعت میں فاتحہ کے بعد سورۃ الم نشرح اور دوسری میں فاتحہ کے بعد سورۂ فیل بالالتزام ہمیشہ پڑھا کرے تو انشاء اللہ تعالیٰ کبھی اسپر دشمن کا قابو نہ چلیگا۔ حضرت امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا یہ عمل مجرب ہی صحیح ہے اسمیں کسی قسم کا شک و شبہ نہیں۔ آٹھواں عمل

(نواں عمل) یہ عمل دشمنوں اور چوروں سے محفوظ رہنے اور ہر آفت سے بچا رہنے کے لئے مجرب ہے۔ جو شخص اسکو پڑھتا رہا کرے یا لکھ کر اپنے پاس رکھے بفضلہ تعالیٰ کبھی کوئی ناگوار امر نہیں دیکھے گا۔ وہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کا اسم حَفِیْظُ مع آیات آئندہ کے پڑھا کرے یا لکھ کر اپنے پاس رکھے:۔ نواں عمل

فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ۔ لَهٗ مُعَقِّبَاتٌ مِّنْۢ بَيْنِ

سو اللہ بہتر نگہبان ہے اور وہ سب رحم کرنیوالوں سے زیادہ مہربان ہے۔ اسکے پہری لگا دیتے ہیں انسان کے

يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ يَحْفَظُوْنَهٗ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ۔ اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا

آگے اور پیچھے جو اللہ کے حکم سے اوسکی حفاظت کرتے ہیں۔ بیشک ہمنے ذکر کو اتارا۔ اور بیشک ہم ہی

لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ۔ اَللّٰهُ حَفِيْظٌ عَلَيْهِمْ وَمَا اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ۔ اِنْ كُلُّ

اسکے نگہبان ہیں۔ اللہ انپر نگہبان ہے اور تو انپر وکیل مقرر کیا ہوا نہیں۔ کوئی جی

نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ وَمَا اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِحَفِيْظٍ وَاِنَّ عَلَيْكُمْ لَحٰفِظِيْنَ

نہیں مگر اسپر ایک نگہبان ہے۔ اور تو انپر رکھوالا نہیں اور بیشک تمپر اللہ کی طرف سے نگہبان ہیں

وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ وَيُرْسِلُ عَلَيْكُمْ حَفَظَةً۔ اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

اور وہ دباؤ والا ہے اپنے بندوں کے اوپر۔ اور انپر نگہبان بھیجتا ہو۔ بیشک میرا رب ہر چیز پر

حَفِیظٌ وَحَفِظْنَاهَا مِنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ رَّجِيمٍ وَحِفْظًا مِّنْ

نگہبان ہے اور ہمنے اوسکو نگاہ رکھا ہر شیطان مردود سے اور بچاؤ

كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ وَحِفْظًا ذٰلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ وَاللّٰهُ

ہر شیطان شریر سے اور بچاؤ یہ ہے اندازہ غالب دانا کا۔ اور اللہ تعالیٰ

مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِيطٌ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيدٌ فِي لَوْحٍ مَّحْفُوظٍ

اُن کے پیچھے سے احاطہ کرنیوالا ہے۔ بلکہ وہ قرآن بزرگ ہے لوح محفوظ میں

دوسواں عمل) جو شخص سفر کا ارادہ رکھتا ہو۔ اور چوروں یا درندوں کی ایذا سے ڈرتا ہو تو رستے کے درمیان جاکر قبلہ رخ کھڑا ہو اور دعا آیندہ پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ سفر سے سالم وغانم اپنے گھر واپس آویگا اور اللہ تعالیٰ اسے ہر برائی سے محفوظ رکھیگا وہ دعا یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ نَّبِيِّ الرَّحْمَةِ

شروع اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان ہے بڑا رحم والا۔ اے اللہ درود بھیج حضرت محمد پر جو رحمت کے نبی ہیں

وَكَاشِفِ الْغُمَّةِ وَهَادِي الْاُمَّةِ صَلٰوةً تَعْصِمُنَا بِهَا مِنَ الْاٰفَاتِ

اور حیرانی کے دور کرنے والے اُمت کے ہادی ایسا درود جسکے وسیلے سے تو ہمیں آفات سے نگہ رکھے

وَتَدْفَعُ بِهَا عَنَّا الْبَلِيَّاتِ اَللّٰهُمَّ اِنِّي تَوَسَّلْتُ اِلَيْكَ بِاَلْفِ اَلْفِ

اور جسکی برکت سے ہمسے بلاؤں کو ٹملے۔ اے اللہ میں نے تیری طرف وسیلہ پکڑا دس لاکھ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اَمَامِي مَدَدٌ وَاَلْفِ اَلْفِ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ

قل ہو اللہ احد کا میرے آگے مدد ہے اور دس لاکھ قل ہو اللہ احد کا

وَرَآءَ كَتِفِي سَنَدٌ وَاَلْفِ اَلْفِ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ عَنْ يَّمِينِي

میرے کندھوں کے پیچھے سے سہارا ہے۔ اور دس لاکھ قل ہو اللہ احد کا۔ میرے داہنے سے

تُحْرِزُ الْمَالَ وَالْوَلَدَ وَالْفَ الْفِ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ عَنْ شِمَالِیْ

مال واولاد کا بچاؤ ہے ۔ اور دس لاکھ قل ھو اللہ احد کا میرے بائیں ہے

تُنْجِیْنِیْ مِنْ كُلِّ هَمٍّ وَنَكَدٍ دَخَلْتُ فِیْ دِرْعِ اللّٰهِ الْحَصِیْنِ الْاَزَلِیِّ وَ

ہر غم وتکلیف سے نجات دیتی ہے میں اللہ کے مضبوط اصلی کوٹ میں داخل ہوا اور

دَخَلْتُ فِیْ حِفْظِ اللّٰهِ الْمَنِیْعِ الْاَبَدِیِّ اَقْفَالُهٗ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ

اللہ کی ابدی زبردست حفاظت میں داخل ہوا لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ اُسکے

رَّسُوْلُ اللّٰهِ مِفْتَاحُهٗ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ

قفل ہیں۔ لاحول ولاقوۃ الا باللہ العلی العظیم اُس کی کنجی ہے

تَقَلَّدْتُ بِسَیْفِ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ عَلِیِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ كَرَّمَ اللّٰهُ وَجْهَهٗ

میں نے امیرالمؤمنین علی بن ابی طالب کرم اللہ وجہہ کی تلوار کو گلے میں ڈالا

یہ عمل بھی مجرب ہے۔ اور سورۂ یٰسٓ اور سورہ صف اور سورہ قریش کا تلاوت کرنا

بھی سفر وحضر میں ہر چیز سے امان ہے۔

دیگر گیارھواں عمل مسافر کی حفاظت کے لئے یہ عمل مجرب ہے کہ سات کنکر مجموعہ فَقَجْ مُحَمَّتْ کے سات حرف پڑھ کر اٹھاوے یعنی ایک کنکر اُٹھاوے تو کہے فا دوسرا اُٹھاوے تو کہے قاف علیٰ ہذا القیاس ساتوں کنکر ایک ایک حرف کا نام لیکر اٹھاوے جن حرفوں پر زبر ہے وہ داہنے ہاتھ سے اُٹھاوے اور جن پر جزم ہے وہ بائیں ہاتھ سے اٹھاوے پہلا دوسرا چوتھا چھٹا چار حرف زبر والے ہیں اور تیسرا پانچواں ساتواں جزم والے جب ساتوں کنکر اٹھا چکے تو داہنے ہاتھ والے چاروں زمین پر رکھ دے پھر ایک کو اُٹھاوے اور پڑھے۔

گیارھواں عمل

صُمٌّ بُكْمٌ عُمْیٌ فَهُمْ لَا

سو وہ بہرے ہیں۔ گونگے ہیں۔ اندھے ہیں۔ سو وہ نہیں

اور دوسرے کو یوں پڑھتا ہوا اٹھاوے

اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّاَنَّكُمْ اِلَيْنَا لَا

کیا تم نے یہ خیال باندھ رکھا ہے کہ ہم نے تم کو عبث (بلا حکمت) پیدا کیا ہے اور یہ کہ تم ہمارے پاس نہیں

اور تیسرے کو یوں پڑھ کر اٹھاوے

وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ

اور بنائی ہم نے ان کے سامنے روک اور ان کے پیچھے روک تو ہم نے ان کو ڈھانپ دیا

فَهُمْ لَا اور چوتھے کو اٹھاتے ہوئے پڑھے يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ

سو وہ نہیں اے جنوں اور آدمیوں کے گروہ اگر تم سے ہو سکے

اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا لَا پھر ان

کہ آسمانوں اور زمین کے کناروں سے نکل جاؤ نہیں

چاروں کو زمین پر رکھ دے اور پہلے کو پھر اٹھاتے ہوئے پڑھے اَللّٰهُ عُدَّتِيْ اور

اللہ میرا سامان ہے

دوسرے کو اٹھاتے ہوئے پڑھے عِنْدَ شِدَّتِيْ اور تیسرے کو یہ پڑھتے ہوئے

میری مشکل کے وقت

اٹھاوے حَسْبِيَ اللّٰهُ وَحْدَهٗ اور چوتھے کو یوں پڑھتے ہوئے اٹھاوے اَلَيْسَ

مجھے اللہ تنہا کافی ہے کیا اللہ

اللّٰهُ بِكَافٍ عَبْدَهٗ پھر چاروں کو زمین پر رکھے اور ایک اٹھاوے اور کہے

اپنے بندے کو کافی نہیں

قولہ۔ اور دوسرے کو اٹھاوے اور کہے اَلْحَقُّ اور تیسرے کو اٹھاوے اور

اُس کا قول حق ہے

کہ وَلَهُ اور چوتھے کو یہ کہکر اٹھاوے الْمُلْكُ پھر قبلہ کی طرف منہ کرکے

اور اسی کا راج ہے

ایک کو اپنے سامنے یوں کہکر پھینکے جِبْرِيْلُ اَمَامِیْ اور دوسرے کو پس پشت

جبرائیل میرے آگے ہے

ڈالدے اور کہے مِيْكَائِيْلُ خَلْفِیْ اور تیسرے کو اپنے داہیں یہ کہتے ہوئے

اور میکائیل میرے پیچھے ہے

ڈالدے اِسْرَافِيْلُ عَنْ يَمِيْنِیْ اور چوتھا یہ کہتے ہوئے بائیں جانب پھینکے

اسرافیل میرے داہیں ہے

عِزْرَائِيْلُ عَنْ يَسَارِیْ وَاللّٰهُ مِنْ وَّرَائِهِمْ مُّحِيْطٌ ۔ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ

عزرائیل میرے بائیں ہے اور اللہ اُنکے پیچھے سے احاطہ کرنے والا ہے بلکہ وہ قرآن

مَّجِيْدٌ فِیْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ	پھر باقی تین کنکروں کو مٹھی میں	وَاِذَا قَرَاْتَ
بزرگ ہے لوح محفوظ میں	لے لے اور آیندہ آیتیں پڑھے	اور جب تو قرآن

اَلْقُرْاٰنَ جَعَلْنَا بَيْنَكَ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ حِجَابًا

پڑھتا ہے ہم تیرے اور اُن لوگوں کے درمیان جو آخرت پر ایمان نہیں لاتے ایک آڑ

مَّسْتُوْرًا وَّجَعَلْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَفِیْ اٰذَانِهِمْ

کردیتے ہیں جسپر پردہ پڑا ہوا ہے۔ اور ہمنے اُنکے دلوں پر پردے ڈالدئے اس سے کہ اسکو سمجھیں اور اُنکے کانوں میں

وَقْرًا وَاِذَا ذَكَرْتَ رَبَّكَ فِی الْقُرْاٰنِ وَحْدَهٗ وَلَّوْا عَلٰٓى اَدْبَارِهِمْ

بوجھ اور جس وقت تو قرآن میں اپنے رب کو اکیلے یاد کرتا ہے وہ بھاگ کر اپنے چوتڑوں کے بل

نفوراً ۔ اولٰئک الذین طبع اللہ علیٰ قلوبہم و سمعہم و ابصارہم

پھر جاتے ہیں وہ ایسے لوگ ہیں جنکے دلوں اور کانوں اور آنکھوں پر اللہ تعالیٰ نے مہر کردی

واولٰئک ہم الغٰفلون ۔ افرءیت من اتخذ الٰہہ ہوٰہ و اضلہ

اور وہ لوگ وہی غافل ہیں ۔ کیا تو نے اس شخص کو دیکھا جس نے اپنی خواہش کو اپنا معبود بنالیا اور اللہ نے اسے

اللہ علیٰ علم و ختم علیٰ سمعہ و قلبہ و جعل علیٰ بصرہ غشٰوۃ

گمراہ کردیا جانتا بوجھتا اور اسکے کانوں اور دل پر مہر لگادی اور اسکی آنکھوں پر پردہ ڈال دیا

فمن یہدیہ من بعد اللہ ۔ افلا تذکرون ۔ لا تخاف درکاً و لا

سو کون ہدایت کریگا اسکو سوائے اللہ کے کیا پس تم سوچتے نہیں ۔ تو نہیں خوف کریگا اور نہ ڈریگا

تخشٰی ۔ لا تخف انک من الاٰمنین ۔ لا تخف انک انت الاعلٰی

دشمن کے پالینے سے مت ڈر تو امن میں آنے والوں سے ہے ۔ مت ڈر تو سب سے اوپر ہے

لا تخف و لا تحزن انا منجوک و اہلک ۔ لا تخف انی لا یخاف

مت ڈر اور غم نہ کھا ہم ضرور تجھے اور تیرے گھر والوں کو نجات دینگے مت ڈر میرے پاس نہیں ڈرتے

لدی المرسلون ۔ لا تخافا اننی معکما اسمع و اریٰ ۔ لا تخف

جو بھیجے ہوئے ہیں ۔ تم دونوں نہ ڈرو میں تمہارے ساتھ ہوں سنتا ہوں اور دیکھتا ۔ مت ڈر تو

نجوت من القوم الظٰلمین ۔ واللہ یعصمک من الناس ۔ انا کفینٰک

اُن لوگوں سے بچ نکلا ۔ اور اللہ تجھے لوگوں سے بچائیگا تمسخر کرنیوالوں سے

المستہزءین ۔ فسیکفیکہم اللہ و ہو السمیع العلیم

ہمنے تجھے کفایت کی ۔ سو کفایت کریگا انکی طرف سے تجھے اللہ ۔ اور وہ سننے والا ہے جاننے والا

پھر ان تینوں کنکروں کو اپنی جیب میں رکھے خواہ اپنے سامان میں یا سونے کے وقت

اپنے سر کے پاس اللہ تعالیٰ کے فضل اور قدرت سے کسی قسم کی تکلیف و رنج نہ دیکھیگا

انشاء اللہ تعالےٰ

بارھواں عمل

بارھواں عمل ۔ جو کوئی اپنے سفر میں چاروں طرف یعنی آگے پیچھے دائیں بائیں اپنے ہاتھ سے اشارہ کر کے یہ اسماء سات مرتبہ پڑھے تو چوری وغیرہ سے امن میں رہیگا۔ یا لکھ کر اپنے سامان میں یا صندوق میں حفاظت سے رکھے یا دیوار پر حفاظت سے چسپاں کرے تو بھی یہی فائدہ حاصل ہوگا۔ وہ اسماء یہ ہیں۔

اَللّٰهُ لَطِيْفٌ بِعِبَادِهٖ ۔ اَللّٰهُ حَفِيْظٌ قَدِيْمٌ اَزَلِيٌّ حَيٌّ قَيُّوْمٌ لَا يَنَامُ

اللہ اپنے بندوں پر لطف کرنیوالا ہے اور نگہبان ہے قدیم ہمیشہ سے ہے زندہ ہے سب کو تھامنے والا کبھی نہیں سوتا

تیرھواں عمل

تیرھواں عمل ۔ جس شخص کا دل کسی خاص مکان سے متعلق ہو یا اس کی کوئی چیز گم ہو گئی ہو یا اسکا ارادہ ہو کہ اللہ تعالیٰ اسکی کسی سے محبت و ملاقات کرا دے تو چاہیے کہ اس امر کا پختہ تصور کر کے کہ اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے سچی نیت سے قوی امید کیساتھ یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ يَا جَامِعَ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ

اے اللہ لوگوں کے جمع کرنے والے ایسے دن کے لئے جس میں کچھ شک نہیں ۔ بیشک اللہ تعالیٰ

الْمِيْعَادَ ۔ اِجْمَعْ بَيْنِيْ وَبَيْنَ كَذَا ؎

وعدہ کا خلاف نہیں کرتا ۔ مجھ میں اور فلاں میں ملاپ کرا دے

تو بیشک اللہ تعالیٰ اسکو محبوب سے ملا دیگا یہ عمل عجیب تاثیر رکھتا ہے

اور لمبے فراق و جدائی کے بعد ملاپ کرانیوالی کیفیت اُن لوگوں کیلئے جو علوم و فنون کے جمع کرنے کے طالب ہیں اور مقامات و احوال شریفہ میں متمکن ہونے کی خواہش رکھتے ہیں ایک لطیف راز ہے واللہ ولی التوفیق۔

؎ یہاں اسکا خیال کرے جس سے ملاپ چاہتا ہے ۱۲

چودھواں عمل

(چودھواں[۱۴] عمل) جس شخص کے دل میں کسی خاص عورت کی محبت و خواہش ٹھہر گئی ہو اور اوسکے نکاح کرنے پر قادر نہ ہو اور چاہے کہ اُس سے اسکو صبر آجاوے اور اُس کے دل میں اُسکا خیال تک نہ آوے تو چاہیئے کہ حروف اور آیات آیندہ تین دن تک علی الصباح تین تین مرتبہ اپنی ہتھیلی یا کسی برتن میں لکھ کر نہار منہ زبان سے چاٹ لے تو اُسکا محبوب اُس کے دل سے بھول جاویگا اور کبھی اُسکا خیال اس کے دل میں نہ گذریگا۔ وہ حروف و آیات یہ ہیں ا۔ ب۔ ق۔ ا۔ ل۔ ہ۔ و۔ ل۔ و۔ ر۔ ک۔ م۔ ہ۔

وَقِیْلَ الْیَوْمَ نَنْسَاکُمْ کَمَا نَسِیْتُمْ لِقَآءَ یَوْمِکُمْ ھٰذَا۔ وَنَسِیَ مَا قَدَّمَتْ

اور کہا جاویگا آج ہم تمہیں بھول جاوینگے جیسے تم اُسدن کی ملاقات کو بھول گئے تھے اور بھول گیا اسکو جو اوسکے

یَدٰہُ۔ وَلَقَدْ عَہِدْنَآ اِلٰٓی اٰدَمَ مِنْ قَبْلُ فَنَسِیَ وَلَمْ نَجِدْ لَہٗ عَزْمًا

ہاتھوں نے آگے بھیجا۔ اور بیشک ہمنے پہلے آدم سے عہد کیا تھا تو وہ بھول گیا اور ہمنے اوسکا پختہ ارادہ نہ پایا

وَکَذٰلِکَ الْیَوْمَ تُنْسٰی کَذٰلِکَ یَنْسٰی فُلَانُ بْنُ فُلَانَۃَ کَذَا وَکَذَا

اور ایسے ہی آج تو بھلا دیا جاویگا اسی طرح فلاں فلانی کا لڑکا بیٹا ایسے[۲] ویسے کو بھول جاوے

پندرھواں عمل

(پندرھواں[۱۵] عمل) جس شخص پر جسمانی شہوتوں کی خواہش غالب ہو اُسے چاہیئے اللہ تعالیٰ کے اسمائے حسنیٰ میں سے جن ناموں میں ی آتی ہے جیسے حلیم۔ قدیر۔ سمیع بصیر۔ علی۔ عظیم۔ کبیر۔ رحیم۔ عزیز۔ کریم وغیرہ اُن کو کسی صاف پاکیزہ برتن میں سات دن ایک ایک مرتبہ لکھکر دھووے اور نہار پیوے تو باذن اللہ تعالیٰ شہوات کی خواہش اسکے دل سے سرد ہو جاوے گی۔

سولھواں عمل

(سولھواں[۱۶] عمل) نفیس ذخائر سے ایک یہ ہے کہ جو کوئی ریشم کے سفید پرچہ میں بعد نماز جمعہ کے

[۱] یہاں اپنا نام مع والدہ کے لے [۲] یہاں اوسکا نام مع والدہ کے لے جس کی محبت دل سے نکالنا چاہتا ہو

اللہ تعالیٰ کا اسم وَدُوْدُ لکھکر اسکے بعد پینتیس ۳۵ مرتبہ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ لکھے اور پینتیس ۳۵ مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ۔ تو اللہ تعالیٰ اُسکو نیکی اور طاعت پر قوت عطا فرماویگا اور شیطانوں کی چھیڑ چھاڑ سے بچاویگا اور جو شخص اس پرچہ کو اپنے ہمراہ رکھے اللہ تعالیٰ لوگوں کے دلوں میں اوسکی ہیبت ڈالدیگا۔ اور جو شخص ہر صبح سورج چڑھتے وقت اس پرچہ میں نظر کیا کرے اور ساتھ ساتھ درود شریف پڑھتا جاوے۔ تو بفضلہ تعالےٰ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا دیدار و فرحت آثار بکثرت اُسکو میسر ہوا کریگا اور اوسکی یومیہ حاجتیں اللہ تعالیٰ پوری کیا کریگا ٭

سترھواں عمل

(سترھواں عمل) جو شخص یہ چاہے کہ جمال باکمال رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا خواب میں دیکھے دو رکعت نماز ادا کرے ہر رکعت میں سورہ فاتحہ ایک مرتبہ اور سورہ قل ھو اللہ احد سو مرتبہ پڑھے اور نماز سے فارغ ہو کر تین مرتبہ یہ دعا پڑھے۔

يَا مُحْسِنُ يَا مُجْمِلُ يَا مُنْعِمُ يَا مُتَفَضِّلُ اَرِنِيْ وَجْهَ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ

ای احسان کرنیوالے۔ ای نیکی کرنیوالے۔ ای انعام دینیوالے۔ ای فضل کرنیوالے مجھے اپنے نبی حضرت محمد صلی اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ

علیہ وآلہ وسلم کے (منور) چہرے کا دیدار دکھا

تو انشاء اللہ تعالیٰ ضرور رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خواب میں دیکھ لیگا ٭

اٹھارہواں عمل

(اٹھارھواں عمل) بھی آں حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کے لئے۔ جو شخص آپ کی زیارت کا خواہشمند ہو اُسے چاہیئے کہ سونے سے پہلے غسل کر کے دو رکعت نماز پڑھے اور سلام کے بعد یہ دُعا پڑھے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ

شروع اللہ تعالیٰ کے نام سے جو نہایت مہربان ہے رحم والا۔ اے اللہ تیرے ہی لئے حمد ہے

عَلٰى عَظَمَتِكَ وَعَلٰى مُلْكِكَ وَمُنْتَهَى الرَّحْمَةِ مِنْ رِّضْوَانِكَ

تیری عظمت پر اور تیری بادشاہی پر اور تیری خوشنودی اور رضا سے نہایت مہربانی پر

اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ کَمَا یَنْبَغِیْ لِکَرَمِ وَجْھِکَ وَعِزِّ جَلَالِکَ اَللّٰھُمَّ

اے اللہ تیرے لئے تعریف ہی جیسے تیری ذات کی بزرگی اور تیرے جلال کی عزت کے لئے مناسب ہے اے اللہ

لَکَ الْحَمْدُ عَلٰی دَوَامِ اِحْسَانِکَ وَحُسْنِ عِبَادَتِکَ۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ

تیرے لئے تعریف ہے تیرے احسان کی ہمیشگی اور تیری عبادت کی خوبی پر - اے اللہ میں تجھ سے

اَسْئَلُکَ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِیْمِ وَبِنُوْرِ وَجْھِکَ الْکَرِیْمِ الَّذِیْ اَشْرَقَتْ

سوال کرتا ہوں بوسیلہ قرآن بزرگ کے اور تیری بزرگ ذات کے نور کی بدولت جسکے سبب

بِہِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُوْنَ وَاَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ الَّذِیْ تُنَزِّلُ بِہِ

آسمان وزمین روشن ہوگئے ہیں اور میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے اس نام کی طفیل جس کی وجہ سے

الْمَطَرَ وَالرَّحْمَۃَ عَلٰی مَنْ تَشَآءُ مِنْ عِبَادِکَ اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ اَنْتَ

تو مینہ اور رحمت اپنے بندوں میں سے جسپر چاہے برساتا ہے - اے اللہ بے شک تو ہمارا

اِلٰھُنَا وَاَنْتَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اَسْئَلُکَ اَللّٰھُمَّ بِحَقِّ مَا دَعَوْتُکَ

معبود ہے اور تو ہر چیز پر قادر ہے - جو دعا میں نے تجھ سے کی ہے اسکے حق سے - میں سوال کرتا ہوں

بِہٖ اَنْ تُرِیَنِیْ فِیْ مَنَامِیْ ھٰذَا سَیِّدَنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدًا رَّسُوْلَ اللّٰہِ

کہ اس نیند میں مجھے ہمارے سردار اور مولٰے حضرت محمد رسول اللہ

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ عَدَدَ خَلْقِہٖ وَرِضَآءَ

صلے اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کا دیدار نصیب کر درود بھیج اے اللہ انپر انکی آل واصحابوں پر خلقت

نَفْسِہٖ وَزِنَۃَ عَرْشِہٖ وَمِدَادَ کَلِمَاتِہٖ وَسَلِّمْ

کی گنتی اور اپنی ذات کی خوشنودی اور اپنے عرش کے وزن اور اپنے کلموں کی روشنائی کے مقدار اور سلام

(انیسواں عمل ۱۹) مخالفین کی زبان بندی اور بادشاہوں اور امیروں کے مہربان کرنے کے

انیسواں عمل

ئے۔ جو شخص حکام سے ڈرے اور آیندہ اسماء پڑھے وہ نجات پائیگا اگرچہ تلوار کے نیچے ہو اور جو شخص جیلخانہ کے پاس سے گذرے اور اوسکے دروازے پر یہ اسماء پڑھے تو کوئی اسمیں داخل نہوگا بفضلہ تعالیٰ۔ اور جو ایسے لوگوں کے پاس جاوے جو اس سے دشمنی رکھتے ہوں اور پڑھکر اُن پر پھونک دے تو انشاءاللہ تعالیٰ وہ اس سے محبت کرنے لگیں گے اور یہ اسماء ہر بیماری اور بُرائی سے رکھ ہیں۔ وہ اسماء یہ ہیں :۔

بِخَفِیِّ لُطْفِ اللّٰہِ۔ بِلُطْفِ صُنْعِ اللّٰہِ بِجَمِیْلِ سِتْرِ اللّٰہِ

اللہ تعالیٰ کی پوشیدہ مہربانی سے اللہ کی صنع کے لطیف ہونے کی بدولت اللہ کی پردہ پوشی کی خوبی سے

بِبَدِیْعِ عَفْوِ اللّٰہِ۔ بِسَرِیْعِ کَرَمِ اللّٰہِ۔ بِلَغَاثَۃِ جُوْدِ اللّٰہِ

اللہ تعالیٰ کی بے نمونہ معافی کی برکت سے اللہ کی جلدی پہونچنے والی بخشش سے اللہ تعالیٰ کی جود کی فریادرسی سے

بِاَلْفِ اَلْفِ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ دَخَلْتُ فِیْ کَنَفِ اللّٰہِ

دس لاکھ لاحول ولاقوۃ الا باللہ کے ذریعے میں اللہ تعالےٰ کی پناہ میں داخل ہوا

وَتَمَسَّکْتُ بِکِتَابِ اللّٰہِ وَاسْتَجَرْتُ بِرَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ

اور کتاب اللہ سے مینے تمسک کیا اور حضرت رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امان میں

وَسَلَّمَ۔ بِدَوَامِ مُلْکِ اللّٰہِ۔ بِبَقَاءِ مُلْکِ اللّٰہِ بِلَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا

آیا۔ اللہ کی سلطنت کے ہمیشہ رہنے کے سبب اللہ کے ملک کے باقی رہنے کی طفیل لاحول ولاقوۃ الا باللہ

بِاللّٰہِ حَجَبْتُ نَفْسِیْ بِحِجَابِ اللّٰہِ۔ وَمَنَعْتُھَا بِاٰیَاتِ اللّٰہِ وَحَصَّنْتُھَا

کی بدولت مینے اپنی جان کو اللہ کے پردہ سے مستور کیا۔ اور اللہ کی آیتوں سے اوسکو بچایا اور آیات اللہ اور

بِالْاٰیَاتِ وَالذِّکْرِ الْحَکِیْمِ بِحَقِّ مَنْ یُّحْیِ الْعِظَامَ وَھِیَ رَمِیْمٌ

ذکر کے محکم قلعہ میں داخل کیا۔ بحق اس ذات کی جو ہڈیوں کو زندہ کرتا ہے جس حال میں وہ بوڈی ہو چکی ہیں

جبرائیل عن یمینی و اسرافیل عن خلفی و میکائیل عن یساری

جبرائیل ؑ میرے داہنے - اسرافیل ؑ میرے پیچھے - میکائیل ؑ میرے بائیں

و عزرائیل عن یمینی و سیدنا محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

اور عزرائیل میرے داہنے اور ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

امامی و عصا موسیٰ فی یدی فمن رانی اطاع امری و خاتم

میرے آگے - اور موسیٰ ؑ کی لاٹھی میرے ہاتھ میں - تو جو مجھے دیکھے میرے حکم کی اطاعت کرے اور حضرت

سلیمان علی لسانی فمن تکلمت معہ قضی حاجتی و نور یوسف

سلیمان ؑ کی انگوٹھی میری زبان پر - تو جس سے میں کلام کروں وہ میری حاجت پوری کرے اور یوسف ؑ کا نور

علی وجہی من رانی احبنی واللہ من ورائہم محیط بل ھو قرآن

میرے چہرے پر - جو مجھ کو دیکھے مجھ سے محبت کرے اور اللہ اُن کے پیچھے سے احاطہ کرنیوالا ہے - بلکہ وہ قرآن

مجید فی لوح محفوظ لا الہ الا اللہ الکبیر المتعال محمد رسول اللہ

بزرگ ہے نگاہ رکھی ہوئی لوح میں - نہیں کوئی معبود مگر اللہ بڑا بلند - حضرت محمد رسول اللہ صلعم

السید المفضال وصلی اللہ علی سیدنا محمد و علی آلہ و صحبہ وسلم

بڑی بزرگ والے ہیں درود بھیجے اللہ تعالیٰ ہمارے سردار حضرت محمد ؐ پر اور آپکی آل و صحابہ پر اور سلام بھیجے

۲۰ بیسواں عمل

(بیسواں عمل) طے مسافت کے لئے عجیب راز ہے یعنے آدمی بہت مسافت طے کر جاوے اور تھکے نہیں جب تو یہ عمل کرنا چاہے تو بادام تلخ کی لکڑی کی لاٹھی لیکر اسکے سر پہ اللہ تعالیٰ کے اسماء میں سے جن ناموں میں ی ہے اُن میں سے کوئی نام کندہ کرلے مثلاً لطیف - حکیم - رشید - حفیظ - مجید وغیرہ اور جب چلنے لگے تو پڑھ لے یا غنی دو مرتبہ یا اللہ دو مرتبہ - پھر یہ آیتیں پڑھے :-

وَلَمَّا تَوَجَّهَ تِلْقَآءَ مَدْيَنَ قَالَ عَسٰى رَبِّيْٓ اَنْ يَّهْدِيَنِيْ سَوَآءَ السَّبِيْلِ۔

اور جب مدین کی طرف متوجہ ہوا تو کہا قریب ہے کہ میرا رب مجھے سیدھے راستے کی ہدایت کرے

وَتَرَى الْجِبَالَ تَحْسَبُهَا جَامِدَةً وَّهِيَ تَمُرُّ مَرَّ السَّحَابِ صُنْعَ اللّٰهِ الَّذِيْٓ

اور تو دیکھتا ہے پہاڑوں کو تو انکو ٹھہرا ہوا خیال کرتا ہے اور وہ اس طرح گذر رہے ہیں جیسے بادل گذرتا ہے اللہ تعالیٰ کی

اَتْقَنَ كُلَّ شَيْءٍ اِنَّهٗ خَبِيْرٌ بِمَا تَفْعَلُوْنَ وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى اَنْ اَسْرِ

صنعت ہے جس نے ہر چیز کو پختہ کیا۔ بیشک وہ تمہارے افعال پر مطلع ہے۔ اور ہم نے موسیٰ کی طرف وحی بھیجی

بِعِبَادِيْٓ اِنَّكُمْ مُّتَّبَعُوْنَ وَلَقَدْ خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا

کہ انکو میرے بندوں کو لے چل۔ بیشک تمہارا پیچھا کیا جاویگا اور بیشک ہمنے آسمانوں اور زمین اور جو کچھ انکے درمیان ہے

فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ وَّمَا مَسَّنَا مِنْ لُّغُوْبٍ۔ وَلَوْ تَرٰٓى اِذْ فَزِعُوْا فَلَا فَوْتَ وَاُخِذُوْا

چھ دن میں پیدا کیا۔ اور ہمیں کچھ ماندگی نہیں پہنچی اور اگر تو دیکھے جب وہ گھبرا وینگے اور بچ نکلنے کی کوئی صورت نہیں اور وہ

مِنْ مَّكَانٍ قَرِيْبٍ۔ وَيَسْئَلُوْنَكَ عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ يَنْسِفُهَا رَبِّيْ نَسْفًا

نزدیک جگہ سے پکڑے جاوینگے۔ اور تجھ سے پہاڑوں کی بابت پوچھتے ہیں۔ تو کہہ میرا رب انکو ریزہ ریزہ

فَيَذَرُهَا قَاعًا صَفْصَفًا لَّا تَرٰى فِيْهَا عِوَجًا وَّلَآ اَمْتًا۔

کرڈالیگا۔ پھر کر چھوڑیگا اوسکو میدان صاف جس میں نہ تو اونچان دیکھے گا اور نہ نیچان۔

تَمْلِيْخَا[1]۔ فواش۔ ملطالش۔ طیلوش۔ خراش

ملطاش۔ طیبوش۔ وَكَلْبُهُمْ قِطْمِيْرُ۔

(۲۱) اکیسواں عمل ہے جو شخص آیۃ الکرسی اور آیندہ آیتیں صبح کو پڑھ لے تو تمام فن شیطان

[1] یہ اصحاب کہف کے نام ہیں اور ان ناموں کا پختہ ثبوت اور کوئی صحیح سند نہیں ان میں مختلف اقوال ہیں۔ اور نہ ان کی حرکتیں کسی نے ضبط کی ہیں۔ لہذا انکو پڑھنا نہیں چاہیئے۔ پہلے جو آیتیں مذکور ہیں ان ہی کی برکت کافی ہے ۱۲

اور جادوگر اور دشمن غالب اور چور اور بادشاہ ظالم وغیرہ کی شر سے بچا رہیگا اور جو شخص
شام کو یہ آیتیں پڑھ لے تو تمام رات اُن کی بدی سے محفوظ رہے گا *

إِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِىْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ فِىْ سِتَّةِ أَيَّامٍ

بیشک تمہارا رب وہ ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دن میں پیدا کیا

ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ يُغْشِى الَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا وَّالشَّمْسَ

پھر عرش پر مستوی ہوا رات کو دن پر ڈھانپ دیتا ہے کہ وہ اوسکو جلد جلد ڈھونڈتا ہی اور سورج

وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍۭ بِأَمْرِهٖ ۗ أَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْأَمْرُ ۗ تَبٰرَكَ اللّٰهُ

اور چاند اور ستاروں کو پیدا کیا یہ سب اوسکے حکم کے آگے مسخر ہیں اوسی کے لئے ہے پیدائش اور امر۔ بہت بابرکت ہی اللہ

رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ - اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ۚ إِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ

جو تمام جہانوں کا پروردگار ہی اپنے رب کو زاری اور آہستگی سے پکارو۔ بیشک وہ حد سے بڑھنے والوں کو دوست نہیں رکھتا

وَلَا تُفْسِدُوْا فِى الْأَرْضِ بَعْدَ إِصْلَاحِهَا وَادْعُوْهُ خَوْفًا وَّطَمَعًا

اور ملک میں سنوار ہونے پیچھے فساد نہ مچاؤ اور اوسکو ڈر اور اُمید سے پکارو

إِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ - وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا فَالزّٰجِرٰتِ

بیشک اللہ کی رحمت نیکی کرنیوالوں سے قریب ہی قسم ہی صف باندھنے والوں کی صف باندھکر پس جھڑکنے والوں کی

زَجْرًا فَالتّٰلِيٰتِ ذِكْرًا إِنَّ إِلٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَ

ڈانٹ کر پھر پڑھنے والوں کی ذکر کو۔ بیشک تمہارا معبود ایک ہے آسمانوں اور زمین کا اور

الْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ۗ إِنَّا زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِزِيْنَةِ

جو انکے بیچ ہے سب کا پروردگار اور رب ہے مشرقوں کا۔ بیشک ہمنے نچلے آسمان کو ستاروں کی زینت سے

نِ الْكَوَاكِبِ وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ لَا يَسَّمَّعُوْنَ إِلَى الْمَلَإِ

مزین کیا۔ اور بچاؤ ہر شیطان سرکش سے۔ نہیں کان لگاتے اوپر کی جماعت

الْاَعْلٰی وَیُقْذَفُوْنَ مِنْ کُلِّ جَانِبٍ دُحُوْرًا وَّلَهُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ

کی طرف - اور پھینکے جاتے ہیں ہر طرف سے ذلیل کرنے کو اور اُنکے لئے ہے عذاب ہمیشہ کا

اِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ۔ فَاسْتَفْتِهِمْ اَهُمْ

مگر جس نے اُچک لیا اُچکنے کو پیچھے لگا اوسکے انگارا چمکتا ہوا سو اُن سے پوچھ کیا وہ

اَشَدُّ خَلْقًا اَمْ مَّنْ خَلَقْنَا اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّنْ طِيْنٍ لَّازِبٍ

زیادہ مشکل ہیں پیدائش میں یا جنکو ہمنے پیدا کیا بیشک ہمنے اونکو پیدا کیا چپکتے گارے سے

سَنَفْرُغُ لَكُمْ اَيُّهَ الثَّقَلٰنِ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ يٰمَعْشَرَ

ہم جلدی تمہارے لئے فارغ ہونگے اے دو بڑی جماعتو پھر کونسی اپنے رب کی نعمت کو جھٹلاتے ہو اے جماعت

الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ

جنوں اور انسانوں کی اگر تم طاقت رکھتے ہو کہ نکل جاؤ آسمانوں اور زمین کے

وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

کناروں سے تو نکل جاؤ۔ نہ نکل سکوگے مگر ساتھ سند کے۔ سو کونسی اپنے رب کی نعمت کو

تُكَذِّبٰنِ يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ وَّنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ

جھٹلاتے ہو۔ بھیجا جاویگا تم دونوں پر شعلہ آگ سے اور دھواں تو تم آپس میں مدد نہ کروگے

بائیسواں عمل

(بائیسواں عمل) دعوت تسخیر کا جسکو حضرت شیخ سید ابوالحسن شاذلی رضی اللہ تعالی عنہ نے ترتیب دیا جس کا ارادہ ہو کہ خلق اللہ میں اس کی ہیبت ہو اور لوگ اسے محبت اور تعظیم کی نگاہ سے دیکھیں تو اُسے چاہیے قلمکار آیۃ اکبر نہ کا عمل کرے اسکی ترتیب یہ ہے کہ تین مرتبہ اسم ذات یَا اَللّٰہُ (اے اللہ) اور تین مرتبہ یَا رَبِّ (اے رب) اور تین مرتبہ یَا رَحْمٰنُ (اے نہایت مہربان) اور تین مرتبہ یَا رَحِیْمُ (اے رحم کرنیوالے) کہکر یہ دعا پڑھے

لَا تَكِلْنِىْ اِلٰى نَفْسِىْ طَرْفَةَ عَيْنٍ فِىْ حِفْظِ مَا مَلَّكْتَنِىْ اِيَّاهُ لِمَا

جس چیز کا تو نے مجھے مالک بنایا اور تو مجھ سے زیادہ اوسکا مالک ہے اُسکی نگہبانی میں ایک آنکھ جھپکنے کی دیر مجھے

اَنْتَ اَمْلَكُ بِهٖ مِنِّىْ وَاَمْدِدْنِىْ بِرَقِيْقَةٍ مِّنْ رَّقَائِقِ اسْمِكَ

میرے نفس کی طرف مت سونپ اور اپنے نام الحفیظ کے رازوں میں سے ایک راز کے ساتھ

الْحَفِيْظِ الَّذِىْ حَفِظْتَ بِهٖ نِظَامَ الْمَوْجُوْدَاتِ وَاَلْبِسْنِىْ بِدِرْعِ

میری امداد کر جس کی بدولت تو نے موجودات کے نظام کی حفاظت کی ہے اور مجھے اپنی کفایت اور

مِّنْ كِفَايَتِكَ وَكَلَاءَتِكَ وَقَلِّدْنِىْ بِسَيْفٍ مِّنْ سُيُوْفِ نُصْرَتِكَ

رکھوالی کی زرہ پہنا دے اور اپنی نصرت اور حمایت کی تلواروں میں سے ایک تلوار کا پرتلہ میرے

وَحِمَايَتِكَ وَتَوِّجْنِىْ بِتَاجِ عِزِّكَ وَكَرَمِكَ وَرَدِّنِىْ بِرِدَاءِ اَمْنِكَ

گلے میں ڈال دے اور مجھے اپنی عزت اور کرم کا تاج پہنا دے اور اپنے امن اور غلبہ کی چادر

وَسُلْطَانِكَ وَاَرْكِبْنِىْ مَرْكَبَ النَّجَاةِ فِى الْحَيَاتِ وَالْمَمَاتِ

مجھے اڑھا دے اور مجھے زندگی میں اور مرنے کے پیچھے رستگاری کے جہاز میں سوار کر دے

اَمْدِدْنِىْ بِرَقِيْقَةٍ مِّنْ رَّقَائِقِ اسْمِكَ الْقَهَّارِ تَدْفَعُ بِهَا عَنِّىْ مَنْ

اپنے اسم قہار کے رازوں میں سے ایک راز سے میری امداد کر جس کی وجہ سے جو مجھے برائی پہنچانیکا

اَرَادَنِىْ بِسُوْٓءٍ وَّتَوَلَّنِىْ بِوِلَايَةِ الْعِزِّ وَالْمَهَابَةِ حَتّٰى يَخْضَعَ لِىْ بِهَا

ارادہ کرے اوسکو مجھ سے دور کر دے اور نصرت اور مہابت کی ولایت سے میری کارسازی کر تاکہ اُسکی وجہ سے ہر متکبر

كُلُّ جَبَّارٍ يَا عَزِيْزُ يَا جَبَّارُ (٣) اَللّٰهُمَّ اَلْقِ عَلَىَّ مِنْ زِيْنَتِكَ وَ

جبر کرنیوالا میرے آگے جھک جاوے اے غالب زبردستی کرنیوالے (تین مرتبہ پڑھو) اے اللہ مجھ پر اپنی زینت اور محبت

مَحَبَّتِكَ وَكَرَامَتِكَ وَخَشْيَتِكَ وَمِنْ نُّعُوْتِ رُبُوْبِيَّتِكَ مَا تَبْهَرُ

اور بزرگی اور خشیت اور اپنی ربوبیت کی صفتوں سے وہ مقدار ڈال جس کے سبب سے دل

بِهِ الْقُلُوْبُ وَتَذِلُّ لَهُ النُّفُوْسُ وَتَخْضَعُ لَهُ الرِّقَابُ وَتَشْخَصُ

ڈھل جائیں اللہ اوسکے لئے نفس ذلیل ہوجائیں اور گردنیں اوسکے لئے پست ہوجائیں ۔ اور آنکھیں

لَهُ الْاَبْصَارُ بِالْعِطْفَةِ وَيَصْغُرُ لَهُ كُلُّ مُتَكَبِّرٍ جَبَّارٍ وَيُسَخَّرُ لَهُ كُلُّ

مہربانی کے لئے اوسکے لئے پتھرا جائیں اور ہر متکبر زبردست اوسکے آگے ذلیل ہوجاوے اور ہر دباؤ والا بادشاہ

مَلِكٍ قَهَّارٍ يَا اَللّٰهُ يَا مَالِكُ يَا عَزِيْزُ يَا جَبَّارُ (٣) يَا اَللّٰهُ يَا

اسکے لئے تابع ہوجاوے اے اللہ اے مالک اے غالب ٹوٹے ہوئے کے جوڑنیوالے (۳ مرتبہ کہے) اے اللہ اے

وَاحِدُ يَا اَحَدُ يَا قَهَّارُ (٣) سَخِّرْ لِيْ جَمِيْعَ خَلْقِكَ كَمَا سَخَّرْتَ الْبَحْرَ

یکتا اے یگانہ اے دباؤ والے (۳ مرتبہ کہے) میرے لئے اپنی تمام خلقت مسخر و مطیع کردے جیسے تونے سمندر کو

لِمُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ وَلَيِّنْ قُلُوْبَهُمْ كَمَا اَلَنْتَ الْحَدِيْدَ لِدَاوٗدَ ؑ

موسیٰ علیہ السلام کے لئے مسخر کردیا اور انکے دل نرم کردے جیسے تونے لوہا داؤد ؑ کے لئے نرم کردیا ۔ تاکہ وہ

حَتّٰى لَا يَنْطِقُوْنَ اِلَّا بِاِذْنِكَ فِيْ حَقِّيْ بِخَيْرٍ فَاِنَّ نَوَاصِيَهُمْ بِيَدِكَ

بجز حق میں کچھ نہ بولیں مگر تیرے حکم سے بھلائی ہی کی بات کہیں کیونکہ اونکی پیشانیاں تیرے ہاتھ میں ہیں

تُصَرِّفُهَا حَيْثُ شِئْتَ بِاِرَادَتِكَ يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ (٣) يَا عَالِمَ

تو اپنے ارادہ سے انکو جدھر چاہے پھیر سکتا ہے ۔ اے دلونکے پھیرنیوالے (۳ مرتبہ) اے غیبوں کے

الْغُيُوْبِ (٣) اَطْفَاْتُ غَضَبَ النَّاسِ بِلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاسْتَجْلَبْتُ

جاننے والے (تین مرتبہ) میں نے لوگوں کے غضب کو فرو کردیا لا الہ الا اللہ کہکر اور اون کی دوستی

مَحَبَّتَهُمْ وَمَوَدَّتَهُمْ بِسَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور محبت کو کھینچ لیا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہہ کر

فَلَمَّا رَاَيْنَهٗ اَكْبَرْنَهٗ وَقَطَّعْنَ اَيْدِيَهُنَّ وَقُلْنَ

سو جب ان عورتوں نے یوسف ؑ کو دیکھا تو اوسکو بڑا جانا اور اپنے ہاتھوں کو کاٹ ڈالا اور کہنے لگیں اللہ پاک ہے

حَاشَ لِلّٰہِ مَا ھٰذَا بَشَرًا اِنْ ھٰذَا اِلَّا مَلَکٌ کَرِیْمٌ

یہ تو بشر نہیں	یہ نہیں	مگر	بزرگ	فرشتہ

اور اس دعوت کا خاصہ یہ بھی ہے۔ کہ اُس کا عامل ہر آفت و بُرائی سے بچا رہتا ہے اور دشمنوں پر فتح مند ہوتا ہے۔

(تئیسواں عمل) جو شخص خلق اللہ کو اپنی طرف متوجہ کرنا چاہے۔ اُسے چاہیئے ان آیتوں کو کثرت سے بار بار پڑھے۔ بیشک جہان کے لوگ اسپر جھک پڑیں گے۔ وہ آیتیں یہہ ہیں:۔

یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَکُوْنُوْا کَالَّذِیْنَ اٰذَوْا مُوْسٰی فَبَرَّاَہُ

مسلمانو اُن لوگونکی طرح نہ ہو۔ جنہوں نے حضرت موسیٰ ؑ کو ستایا سو جو کچھ اُنہوں نے کہا اوس سے

اللّٰہُ مِمَّا قَالُوْا وَکَانَ عِنْدَ اللّٰہِ وَجِیْھًا۔ وَاَلْقَیْتُ عَلَیْکَ مَحَبَّۃً

اللہ تعالیٰ نے اُنکو بری کیا اور وہ اللہ کے نزدیک باآبرو تھے۔ اور مینے تجھ پر اپنی طرف سے محبت

مِّنِّیْ وَلِتُصْنَعَ عَلٰی عَیْنِیْ۔ یُحِبُّوْنَھُمْ کَحُبِّ اللّٰہِ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا

ڈالی اور تاکہ میری آنکھوں کے سامنے تیری پرورش کیجائے۔ اونکو چاہتے ہیں اللہ کے چاہنے کی طرح اور ایماندار

اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰہِ وَالْکَاظِمِیْنَ الْغَیْظَ وَالْعَافِیْنَ عَنِ النَّاسِ وَاللّٰہُ یُحِبُّ

اللہ کی محبت میں زیادہ ہیں اور غصہ ضبط کرنیوالونکو اور جو لوگوں سے معافی کرتے ہیں اور اللہ دوست رکھتا ہے

الْمُحْسِنِیْنَ اَوَمَنْ کَانَ مَیْتًا فَاَحْیَیْنٰہُ وَجَعَلْنَا لَہٗ نُوْرًا یَّمْشِیْ بِہٖ

نیکی والونکو۔ کیا اور جو مردہ ہو پھر ہمنے اوسکو زندہ کیا اور بنایا ہمنے اوسکے لئے نور جس کی وجہ سے وہ لوگوں

فِی النَّاسِ کَمَنْ مَّثَلُہٗ فِی الظُّلُمٰتِ لَیْسَ بِخَارِجٍ مِّنْھَا۔ فَلَمَّا رَاَیْنَہٗ

میں چلتا پھرتا ہے اُس شخص کی مثل ہے جو اندھیروں میں پڑا ہوا ہے اُنسے نکل نہیں سکتا۔ پس جب عورتوں نے اوسکو دیکھا

(تئیسواں عمل)

اَکْبَرْنَہٗ وَقَطَّعْنَ اَیْدِیَھُنَّ وَقُلْنَ حَاشَ لِلّٰہِ مَاھٰذَا بَشَرًا اِنْ

اوسکو بڑا جانا اور اپنے ہاتھوں کو کاٹا اور کہا پاکی اللہ کے لئے نہیں یہ بشر یہ

ھٰذَآ اِلَّا مَلَکٌ کَرِیْمٌ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ

نہیں مگر بزرگ فرشتہ ۔ اور کہہ سب تعریف اللہ کے لئے جس نے نہیں بنایا بیٹا اور نہ

یَکُنْ لَّہٗ شَرِیْکٌ فِی الْمُلْکِ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَکَبِّرْہُ تَکْبِیْرًا

اوسکا کوئی شریک ہی ملک میں اور نہ اوسکا کوئی مددگار ہی ذلت سے اور اسکی بڑائی کر بڑا جان کر

شیخ سنوسی کہتے ہیں یہ ایک عجیب سِر ہے ۞

(چوبیسواں عمل) جس کی کسی امیر یا حاکم کے پاس کوئی حاجت ہو اور وہ چاہے کہ میرا کام بخوبی انجام پاجاوے تو چاہیئے سورہ یٰس ۳۵ مرتبہ پڑھکر اُسکے پاس چلا جاوے انشاء اللہ وہ اوسکی تعظیم کریگا اور اس کا کام خواہ کیسا ہی ہو پورا کردیگا باذن اللہ تعالیٰ ایسے ہی جس شخص پر بادشاہ خفا ہو یا اوسکی عورت اُس سے روٹھ جاوے تو چاہیئے جب اوس سے بات کرنے لگے یہ آیت پڑھے ۲۴ چوبیسواں عمل

وَلَمَّا سَکَتَ عَنْ مُّوْسَی الْغَضَبُ اَخَذَ الْاَلْوَاحَ

اور جب موسیٰ ؑ کا غصہ فرو ہوا تو الواح کو لیا

وَفِیْ نُسْخَتِھَا ھُدًی وَّرَحْمَۃٌ لِّلَّذِیْنَ ھُمْ لِرَبِّھِمْ یَرْھَبُوْنَ ۔ پھر کہے

اور اوسکے لکھے میں ہدایت ہے اور رحمت اُن لوگوں کے لئے جو اپنے رب سے ڈرتے ہیں

اُطْفِئَتْ غَضَبُ فُلَانٍ بِلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاسْتَجْلَبْتُ مَوَدَّتَہٗ

بجھے فلاں کا غصہ بجھایا لا الہ الا اللہ کی برکت سے اور اوسکی دوستی کو کھینچ لایا

بِسَیِّدِیْ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

اپنے سردار محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی طفیل

پچیسواں عمل ۲۵

(پچیسواں۲۵ عمل) جس کو کسی شخص کی طرف کوئی حاجت پیش آوے اور چاہیے کہ جلدی
سے اسکی حاجت پوری ہو تو اسکی طرف جاتے وقت یہ آیت پڑھتا جاوے تاکہ سات
مرتبہ ہو جاوے تو انشاء اللہ تعالیٰ اُس کی حاجت جلد پوری ہو جاویگی وہ آیت یہ ہے:

وَلَمَّا دَخَلُوا مِنْ حَيْثُ أَمَرَهُمْ أَبُوهُمْ مَا كَانَ يُغْنِي عَنْهُمْ مِنَ

اور جب وہ اس جگہہ سے داخل ہوئے جہانسے اُنکے باپ نے اُنکو حکم دیا تھا وہ اللہ کے ہاں کچھ اُنکے کام

اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ إِلَّا حَاجَةً فِي نَفْسِ يَعْقُوبَ قَضَاهَا

نہیں آسکتا تھا۔ مگر ایک حاجت تھی یعقوب ؑ کے دل میں جسکو اُسنے پورا کیا

چھبیسواں عمل ۲۶

(چھبیسواں۲۶ عمل) جس کے پاس کوئی ایسا شخص جا بیٹھے جس کا بیٹھنا اُسے ناگوار ہو تو
ان آیتوں کو آہستہ آہستہ دل میں پڑھ لے انشاء اللہ تعالیٰ وہ جلدی اُٹھ
جاوے گا وہ آیتیں یہ ہیں

تَذْرُوهُ الرِّيَاحُ وَكَانَ اللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ مُقْتَدِرًا رَبَّنَا اكْشِفْ

اُڑا لیجاتی ہیں اوسکو ہوائیں اور اللہ ہر چیز پہ قادر ہے اے ہمارے رب ہم سے

عَنَّا الْعَذَابَ إِنَّا مُؤْمِنُونَ۔ يَوْمَئِذٍ يَصْدُرُ النَّاسُ أَشْتَاتًا۔

عذاب کھول دے بیشک ہم ایمان دار ہیں اسدن لوگ گروہ گروہ لوٹیں گے

انْفِرُوا خِفَافًا وَثِقَالًا

کوچ کرو ہلکے اور بوجھل

ستائیسواں عمل ۲۷

(ستائیسواں۲۷ عمل) امانتوں اور مال و متاع کے چوری اور خیانت وغیرہ
سے محفوظ رہنے کے لئے ان پر یہ اسماء لکھ دینے چاہئیں بفضلہ تعالیٰ
ہر طرح محفوظ رہیں گی وہ اسماء یہہ ہیں:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يَا مَنْ هُوَ حَفِيْظٌ لَا يَنْسٰى يَا مَنْ نِعْمَةُ

شروع اللہ کے نام سے جو نہایت بخشش کرنیوالا مہربان ہے اے وہ ذات جو نگاہ رکھنے والا ہے بھولتا نہیں اے وہ ذات جس کی

لَا تُعَدُّ وَلَا تُحْصٰى يَا مَنْ لَهُ الْعُرْوَةُ الْوُثْقٰى يَا مَنْ لَهُ الْعِزُّ وَالْبَقَاءُ

نعمتوں کا شمار اور حساب نہیں ہو سکتا۔ اے وہ ذات پاک جسکے پاس مضبوط دستاویز ہے اے وہ ذات پاک جسکے لئے ہے عزت اور بقا

يَا مَنْ لَهُ الْمَجْدُ وَالثَّنَاءُ - يَا مَنْ لَهُ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰى - اِحْفَظْ لِيْ

اے وہ ذات جسکے لئے ہے بزرگی اور ثنا۔ اے وہ ذات جسکے سب نام اچھے ہیں فلاں فلاں چیز میرے لئے

كَذَا وَكَذَا اِنَّمَا حَفِظْتَ بِهِ الْاَرْضَ وَالسَّمَاءَ - اَلْجَاْتُ ظَهْرِيْ فِيْ

محفوظ رکھ جس طرح تو نے زمین و آسمان کو محفوظ رکھا ہے اُس کی حفاظت میں اس

حِفْظِ ذٰلِكَ اِلَى الْحَيِّ الْقَيُّوْمِ الَّذِيْ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ

زندہ قائم رکھنے والے پر اعتماد کیا۔ جسکو نہ کبھی اونگھ آتی ہے نہ نیند (اے رب)

فَاِنَّكَ قُلْتَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ فِيْ كِتَابِكَ الْمَكْنُوْنِ - اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا

تو نے ہی اپنی کتاب محفوظ میں رکھا ہے اور تیرا قول حق ہے ۔ ہم ہی نے ذکر کو

الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحَافِظُوْنَ - وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

اوتارا اور ہم ہی اوسکے نگہبان ہیں۔ اور اللہ ہمارے سردار حضرت محمدؐ اور اُنکی آل

اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ كُلَّمَا ذَكَرَهُ الذَّاكِرُوْنَ وَغَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ الْغَافِلُوْنَ

و اصحاب پر درود و سلام بھیجے جب ذکر کرنیوالے اوسکا ذکر کریں اور غافل لوگ اوسکے ذکر سے غافل ہوں

اٹھائیسواں عمل

(اٹھائیسواں ۲۸ عمل) خاوند بی بی میں اصلاح اور ملاپ کرانے کے لئے یہ آیتیں لکھ کر پانی سے دھو کر زوجین کو پلائی جاویں وہ آیتیں یہ ہیں ۔

وَاِنْ خِفْتُمْ شِقَاقَ بَيْنِهِمَا فَابْعَثُوْا حَكَمًا

اور اگر تمکو خوف ہو ان دونوں کی بدسلوکی کا تو بھیجو ایک منصف مرد کے

مِّنْ اَهْلِهٖ وَحَكَمًا مِّنْ اَهْلِهَا اِنْ يُّرِيْدَآ اِصْلَاحًا يُّوَفِّقِ اللّٰهُ

کہنے سے اور ایک منصف عورت کے کہنے سے اگر وہ دونوں اصلاح کا ارادہ کرینگے تو اللہ انہیں ملاپ

بَيْنَهُمَا۔ يُصْلِحْ لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ سَيَهْدِيْهِمْ وَيُصْلِحُ بَالَهُمْ وَ

کرویگا (اللہ) تمہارے اعمال سنوار دیگا۔ جلدی اللہ انہیں ہدایت کریگا اور انکا حال سنواریگا اور

اِنِ امْرَاَةٌ خَافَتْ مِنْۢ بَعْلِهَا نُشُوْزًا اَوْ اِعْرَاضًا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَآ

اگر عورت خاوند کی بدسلوکی یا روگردانی سے ڈرے تو انپر گناہ نہیں کہ اُن

اَنْ يُّصْلِحَا بَيْنَهُمَا صُلْحًا وَالصُّلْحُ خَيْرٌ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّجْعَلَ

دونوں میں صلح کرادیں۔ اور صلح بہتر ہے۔ قریب ہے کہ اللہ تم میں اور تمہارے

بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ عَادَيْتُمْ مِّنْهُمْ مَّوَدَّةً۔

دشمنوں میں محبت کردے۔

(۲۹) اُنتیسواں عمل) یہ عمل اُس شخص کے لئے جو سحر کرکے زوجہ کی صحبت سے بند کردیا گیا ہو اُس کی بندش کھولنے کے لئے عجیب تاثیر رکھتا ہے۔ وہ یہ ہے کہ سورۂ بقرہ تمام و کمال ایک پاک برتن میں لکھ کر پانی سے محو کرکے جسپر سحر کیا گیا ہو وہ اس پانی سے غسل کرے۔ لیکن پہلے بدن پر اگر کوئی نجاست یا آلائش لگی ہو تو اُسے دھولے۔ انشاء اللہ تعالےٰ شفاء کامل حاصل ہوگی اور بندش بالکل کھل جاوے گی +

(۳۰) تیسواں عمل) دلہن کو اس قسم کے سحر سے محفوظ رکھنے کے لئے عجیب ہے کوئی اس عمل کے بعد اوسکی بندش پر قادر نہ ہوگا۔ وہ یہ ہے کہ نئے درہم پر آئندہ آیت لکھکر مرد جماع کے وقت اس درہم کو زبان کے نیچے رکھے وہ آیت یہ ہے۔

۲۹ اُنتیسواں عمل

۳۰ تیسواں عمل

يَاَيُّهَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَا اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَاِنْ لَّمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ

اے رسول پہنچادے جو کچھ تجھپر اُتارا گیا اور اگر یہ نہ کریگا۔ تو تونے اللہ کا پیغام

رِسَالَتَهٗ وَاللّٰهُ يَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ

نہیں پہونچایا۔ اور اللہ تجھے لوگوں سے بچائیگا

(اکتیسواں) عمل سحر کے باطل کرنیکے لئے یہ آتیں اور دعاء لکھواکر دل پر لٹکاوے سورہ فاتحہ اور سورہ اخلاص[1] اور معوذتین[2] اور آیۃ الکرسی خالدون تک۔

مَا عَمِلَ لَكَ السَّاحِرُ يَا هٰذَا اَبْطَلْتُهٗ عَنْكَ بِالْوَاحِدِ الْاَحَدِ

اے فلانے جو کچھ ایک جادوگر نے تجھپر سحر کیا وہ مینے تجھ سے باطل کردیا ایک یگانہ

الْفَرْدِ الصَّمَدِ الَّذِىْ لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا قَالَ

تنہا بے نیاز کی برکت سے جس نے نہیں پکڑی بی بی اور نہ بیٹا۔ اور موسیٰ ع نے

مُوْسٰى مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ

کہا جو کچھ تم لائے ہو وہ جادو ہے بیشک اللہ اُسے باطل کردیگا بیشک اللہ بدکاروں

عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ۔ وَمَا عَمِلَ لَكَ السَّاحِرَانِ اَبْطَلْتُهٗ عَنْكَ

کے عمل کو نہیں سنوارتا۔ اور جو سحر تجھپر جادوگروں نے کیا اُسکو مینے تجھ سے

بِالْاِثْنَيْنِ الصَّالِحَيْنِ اٰدَمَ وَحَوَّاءَ وَمَا عَمِلَ لَكَ الثَّلَاثَةُ

دو صالحوں آدم اور حوا کی برکت سے باطل کیا اور جو سحر تجھپر تین نے کیا ہے وہ تین

اَبْطَلْتُهٗ عَنْكَ بِالثَّلٰثَةِ الْمُكَرَّمِيْنَ جِبْرَئِيْلَ وَمِيْكَائِيْلَ

بزرگوں کی بدولت مینے تجھسے باطل کیا۔ وہ جبرائیل ع اور میکائیل ع

[1] یعنی قل ھو اللہ احد ۱۲

[2] قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس ۱۲

وَاِسْرَافِيْلَ صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهُ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ وَمَا عَمِلَ لَكَ

اسرائیل ہیں۔ ان سب پر اللہ کا درود اور سلام ہو۔ اور جو سحر تجھپر

الْاَرْبَعَةُ اَبْطَلْتُهُ عَنْكَ بِالْاَرْبَعِ الْكُتُبِ الْمُنَزَّلَةِ مِنَ الْمَوْلَى الْكَرِيْمِ

چار نے کیا ہے وہ چار کتابوں تورات انجیل

اَلتَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِيْلِ وَالزَّبُوْرِ وَالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ وَمَا عَمِلَ لَكَ

زبور۔ قرآن عظیم کی بدولت جو مولی کریم کی طرف سے نازل ہوتی ہیں مینے تجھسی باطل کیا

الْخَمْسَةُ اَبْطَلْتُهُ عَنْكَ بِالْخَمْسِ صَلَوَاتٍ وَمَا عَمِلَ لَكَ السِّتَّةُ

اور جو سحر تجھپر پانچ شخصوں نے کیا وہ مینے تجھسی پانچ نمازوں کے سبب باطل کیا۔ اور جو سحر تجھپر چھ

اَبْطَلْتُهُ عَنْكَ بِالسِّتَّةِ اَيَّامِ الْبِيْضِ وَمَا عَمِلَ لَكَ السَّبْعَةُ اَبْطَلْتُهُ

ساحروں نے کیا وہ مینے تجھ سے چھ نورانی دنوں کی طفیل باطل کیا۔ اور جو جادو تجھپر سات شخصوں نے

عَنْكَ بِالسَّبْعِ سَمٰوٰتٍ وَمَا فِيْهِنَّ مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ الْمُكَرَّمِيْنَ وَبِالسَّبْعِ

کیا وہ مینے تجھسے سات آسمانوں اور جو بزرگ فرشتے اُن میں ہیں۔ اور قرآن کی سات

الْمَثَانِيْ وَالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ۔ وَمَا عَمِلَ لَكَ الثَّمَانِيَةُ اَبْطَلْتُهُ

منزلوں اور قرآن عظیم کی برکت سے باطل کیا۔ اور جو سحر تجھپر آٹھ نے کیا اوسکو مینے اُن

عَنْكَ بِالثَّمَانِيَةِ الَّذِيْنَ يَحْمِلُوْنَ الْعَرْشَ الْعَظِيْمِ۔ وَمَا عَمِلَ لَكَ

آٹھ فرشتوں کی طفیل باطل کیا جو عرش عظیم کو اُٹھائے ہوئے ہیں۔ اور جو سحر تجھپر

التِّسْعَةُ اَبْطَلْتُهُ عَنْكَ بِالتِّسْعِ اٰيٰتٍ الْمُفَصَّلَاتِ وَمَا

نُو نے کیا وہ مینے تجھسے نُو آیات مفصلات کی برکت سے باطل کیا۔ اور جو سحر

عَمِلَ لَكَ الْعَشَرَةُ اَبْطَلْتُهٗ عَنْكَ بِالْعَشَرَةِ الْكِرَامِ الْبَرَرَةِ وَتِلْكَ

دس نے تجھپر کیا وہ ہمنے تجھسے بزرگ نیکوں کی برکت سے دور کیا اور وہ دس

عَشَرَةٌ كَامِلَةٌ وَقَدِمْنَآ اِلٰى مَا عَمِلُوْا مِنْ عَمَلٍ فَجَعَلْنٰهُ هَبَاۤءً

ہیں کامل۔ اور ہم متوجہ ہوئے اس عمل کی طرف جو اُنہوں نے عمل کیا تو ہمنے اوسکو بنا دیا

مَّنْثُوْرًا۔ بَلْ نَقْذِفُ بِالْحَقِّ عَلَى الْبَاطِلِ فَيَدْمَغُهٗ فَاِذَا هُوَ

اُڑتا غبار۔ بلکہ ہم پھینک مارتے ہیں حق کو باطل پر تو حق اوسکا سر پھوڑ دیتا ہے تو اچانک

زَاهِقٌ۔ وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ مِنَ

وہ نابود ہو جانیوالا ہے۔ اور اللہ حق کو اپنی باتوں کے ساتھ ثابت کرتا ہے گو برا مانیں گنہگار فساد

الْمُفْسِدِيْنَ وَالْمُفْسِدَاتِ وَالسَّاحِرِيْنَ وَالسَّاحِرَاتِ۔ اِذَا

کرنے والے اور فساد کرنے والیاں۔ اور جادو کرنے والے اور جادو کرنیوالیاں۔ جس وقت

الشَّمْسُ كُوِّرَتْ۔ وَاِذَا الْاَسْحَارُ بَطَلَتْ وَاِذَا النُّجُوْمُ انْكَدَرَتْ

سورج لپیٹا جاویگا۔ اور جسوقت سحر باطل ہو جاوینگے۔ اور جسوقت ستارے گدلے ہو جاوینگے

وَاِذَا الْاَسْحَارُ بَطَلَتْ وَاِذَا الْجِبَالُ سُيِّرَتْ وَاِذَا الْاَسْحَارُ بَطَلَتْ

اور جسوقت جادو باطل ہو جاوینگے اور جسوقت پہاڑ چلائے جاوینگے اور جسوقت جادو باطل ہو جاوینگے۔

وَاِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ وَاِذَا الْاَسْحَارُ بَطَلَتْ وَاِذَا الْوُحُوْشُ

اور جسوقت دس مہینوں کی گابھن اونٹنیاں بیکار چھوڑی جاوینگی اور جسوقت سحر باطل ہو جاوینگے اور جسوقت وحشی جانور

حُشِرَتْ وَاِذَا الْاَسْحَارُ بَطَلَتْ وَاِذَا الْبِحَارُ سُجِّرَتْ وَاِذَا

جمع کئے جاوینگے اور جسوقت سحر باطل ہو جاوینگے اور جسوقت دریا سخت گرم کئے جاوینگے۔ اور جس وقت

الْاَسْحَارُ بَطَلَتْ وَاِذَا النُّفُوْسُ زُوِّجَتْ وَاِذَا الْاَسْحَارُ بَطَلَتْ

جادو باطل ہوجاوینگے اور جبوقت جیسی جوڑے بنائے جاوینگے اور جبوقت سحر باطل ہوجاوینگے

وَاِذَا الْمَوْءٗدَةُ سُئِلَتْ وَاِذَا الْاَسْحَارُ بَطَلَتْ فَاللّٰہُ خَیْرٌ حَافِظًا

اور جبوقت جیتی گاڑی ہوئی کی پوچھ ہوگی اور جبوقت جادو باطل ہوجاوینگے۔ سو اللہ اچھا نگہبان ہے اور

وَھُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ۔ فَسَیَکْفِیْکَھُمُ اللّٰہُ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ

سب رحم کرنیوالوں سے زیادہ مہربان ہے۔ سو کفایت کریگا تجھے اُن سے اللہ اور وہ سننے والا ہی جاننے والا

قَوْلُہُ الْحَقُّ وَلَہُ الْمُلْکُ وَلَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ؕ

اوسکی بات حق ہے اور اُسی کا راج ہے اور نہیں طاقت اور نہ قوت مگر اللہ برتر بزرگ کے ساتھ

(بتیسواں[۳۲] عمل) پسّوں کے بھگانے اور مار ڈالنے کے لئے ایک پیالہ پانی کا لیکر اُسپر آٹھ مرتبہ یہ آیت پڑھے

وَمَالَنَا اَلَّا نَتَوَکَّلَ عَلَی اللّٰہِ وَقَدْ ھَدٰنَا سُبُلَنَا وَلَنَصْبِرَنَّ

اور ہمیں کیا ہوا۔ کہ ہم اللہ پر بھروسا نہ کریں اور اوسنے تو ہمیں ہمارے رستے بتادیئے اور

عَلٰی مَآ اٰذَیْتُمُوْنَا وَعَلَی اللّٰہِ فَلْیَتَوَکَّلِ الْمُتَوَکِّلُوْنَ۔ پھر کہے

ہم ضرور صبر کرینگے اسپر جو تمنے ہمیں دُکھ دیا۔ اور اللہ ہی پر چاہیئے متوکل لوگ بھروسا کریں

اِنْ کُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ فَکُفُّوْا عَنَّا اَذَاکُمْ وَشَرَّکُمْ

اگر تم مومن ہو۔ تو ہم سے اپنی تکلیف اور شرارت روک رکھو۔

پھر اُس پانی کو اپنے بستر کے آس پاس چھڑک دے انشاءاللہ تعالیٰ امن و آمان سے رات گذارے گا۔

(تینتیسواں[۳۳] عمل) جس کی خواہش ہو کہ اُسکی بی بی کے فرزند نرینہ پیدا ہوں تو چاہیئے

بتیسواں عمل

تینتیسواں عمل

شروع حمل میں تیسرے مہینے کے ابتدا تک جس وقت اوسکی زوجہ سو رہی ہو اوسکی ناف
پر اپنا داہنا ہاتھ رکھے اور آہستہ آہستہ ناف پر ہاتھ سے مالش کرتا جاوے اور تین
مرتبہ یہ دعا پڑھے:- اَللّٰھُمَّ اِنْ کُنْتَ خَلَقْتَ خَلْقًا فِیْ بَطْنِ زَوْجَتِیْ
اے اللہ اگر تو نے میری اس بی بی کے پیٹ میں کوئی مخلوق پیدا کی ہے
ھٰذِہٖ فَکَوِّنْہُ ذَکَرًا وَّ اُسَمِّیْہِ مُحَمَّدًا بِحَقِّ صَاحِبِ ھٰذَا الْاِسْمِ
تو اُسے نر بنا دے اور میں اوسکا نام محمدؐ رکھونگا - اس بزرگ مکرم نام کے صاحب
الشَّرِیْفِ الْمُکَرَّمِ سَیِّدِنَا وَ مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ
ہمارے سردار اور مولی محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طفیل
رَبِّ لَا تَذَرْنِیْ فَرْدًا وَّ اَنْتَ خَیْرُ الْوٰرِثِیْنَ - فَبَشَّرْنٰھَا بِاِسْحٰقَ
اے پروردگار مجھے اکیلا نہ چھوڑ اور تو بہتر وارث ہے سو ہمنے اُسے خوشخبری دی اسحٰق کی
وَمِنْ وَّرَآءِ اِسْحٰقَ یَعْقُوْبَ - وَبَشَّرُوْہُ بِغُلٰمٍ عَلِیْمٍ ؕ
اور اسحٰق کے پیچھے یعقوب کی - اور اُنہوں نے اسے خوشخبری دی ایک سمجھدار لڑکے کی

(چونتیسواں[۳۴] عمل) سہولت ولادت کے لئے اگر عورت کو درد زہ سے
تکلیف ہو تو ایک پاک صاف برتن میں یہ آیتیں لکھے

۳۴ چونتیسواں عمل

کَاَنَّھُمْ یَوْمَ یَرَوْنَھَا لَمْ یَلْبَثُوْٓا اِلَّا عَشِیَّۃً اَوْ ضُحٰھَا - لَمْ یَلْبَثُوْٓا
گویا جبدن وہ اُسے دیکھینگے نہیں ٹھہرے مگر پچھلا پہر یا پہلا پہر - اور نہیں ٹھہرے مگر
اِلَّا سَاعَۃً مِّنْ نَّھَارٍ بَلٰغٌ - وَاِذًا لَّا یَلْبَثُوْنَ خِلٰفَکَ اِلَّا
ایک ساعت دن سے - یہ پہونچا دینا ہے - اور اسوقت نہیں ٹھہرینگے تیرے پیچھے مگر
قَلِیْلًا - وَمَا تَلَبَّثُوْا بِھَآ اِلَّا یَسِیْرًا - لَقَدْ کَانَ فِیْ قَصَصِھِمْ
تھوڑا عرصہ اور نہیں ٹھہرے اسمیں مگر تھوڑا - بیشک اُن کے قصے بیان کرنے میں

عِبْرَةٌ لِّاُولِی الْاَلْبَابِ مَا کَانَ حَدِیْثًا یُّفْتَرٰی وَلٰکِنْ تَصْدِیْقَ الَّذِیْ بَیْنَ یَدَیْہِ

عقل والوں کے لئے نصیحت ہے۔ یہ بات نہیں تھی کہ جھوٹی بنالیجاوے ولیکن سچا کرتا ہے اسباب کا جو اسکے سامنے ہے

وَتَفْصِیْلَ کُلِّ شَیْءٍ وَّهُدًی وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ یُّؤْمِنُوْنَ - اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ وَاَذِنَتْ

اور تفصیل ہر چیز کی۔ اور یہ ہدایت اور رحمت ان لوگوں کے لیے جو ایمان لاتے ہیں جبوقت آسمان پھٹ جاویگا اور اپنے رب

لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ وَاِذَا الْاَرْضُ مُدَّتْ وَاَلْقَتْ مَا فِیْهَا وَتَخَلَّتْ

کیلئے کان لگا دیگا اور اس لائق ہے اور جبوقت زمین پھیلائی جاویگی اور جو اسمیں ہے وہ ڈالدیگی اور خالی ہو جاوے گی

اور پانی سے دھو کر کچھ پانی اسکو پلادیں اور باقی پانی اس کی ناف اور پیٹ پر مل دیں بفضلہ تعالیٰ جلدی خلاصی ہو جاوے گی ۔

پینتیسواں عمل ۳۵

(پینتیسواں عمل ۳۵) چیونٹیوں کو گھر سے بھگانے کے لئے حضرت آدمؑ اور حواؑ کا نام گھر کے چاروں گوشوں میں لکھ دے بفضلہ تعالیٰ جلدی بھاگ جاوینگے ۔

چھتیسواں عمل ۳۶

(چھتیسواں عمل ۳۶) سانپ بچھو وغیرہ زہریلے جانوروں کے لئے یہ دعا پڑھے :-

اَعُوْذُ بِکَلِمٰتِ اللّٰهِ التَّآمَّةِ الْعَآمَّةِ مِنَ الْحَمَّةِ وَالْعَقْرَبِ الْهَامَّةِ

میں پناہ لیتا ہوں اللہ کے پورے کلموں کی جنکا فیض عام ہے سانپ اور بچھو سے جو زہریلے ہیں

اَخَذَکَ اللّٰهُ تَعَالٰی بِکَلِمَتِهٖ وَمُوْسٰی عَلَیْهِ السَّلَامُ بِعَصَاتِهٖ وَسُلَیْمَانُ

اللہ تعالیٰ تجھے لے اپنے کلموں سے اور موسیٰ علیہ السلام اپنی لاٹھی سے ۔ اور سلیمان

عَلَیْهِ السَّلَامُ بِخَاتِمِهٖ اَفَمَنْ یَّمْشِیْ مُکِبًّا عَلٰی وَجْهِهٖ اَهْدٰی

علیہ السلام اپنی انگوٹھی سے ۔ کیا پس جو اپنے منہ کے بل اوندھا چلتا ہے وہ زیادہ ہدایت والا ہے

اَمَّنْ یَّمْشِیْ سَوِیًّا عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ کَتَبَ اللّٰهُ لَاَغْلِبَنَّ اَنَا وَ

یا جو سیدھا چلتا ہے سیدھے راستے پر۔ اللہ تعالیٰ نے لکھ دیا کہ میں غالب آونگا اور

رُسُلِی اِنَّ اللہَ قَوِیٌّ عَزِیْزٌ۔

میرے رسول ۔ بیشک اللہ طاقت ور ہے غالب

اور اگر آدم اور حواء علیہما السلام کا نام گھر کے چاروں گوشوں میں لکھ دے تب بھی سانپ وغیرہ بھاگ جاویں گے ✚

ﺩسینتیسواں عمل ۳۷ عرق النسا کے لئے یہ حروف آہنی دیوار میں لکھے اور جتنے حروف ہیں اتنی ہی میخیں لے۔ اور ایک ایک حرف کے درمیان ٹھونکتا جاوے۔ جس حرف میں میخ لگانے کے وقت درد میں تخفیف ہو وہ ساری میخ ٹھونک دے۔ وہ حروف یہ ہیں ث۔ م۔ ل۔ و۔ ا۔ و۔ ز۔ ا۔ د۔ ر۔ و۔ ا۔ ف۔ ر۔ ق۔ ھ

اڑتیسواں عمل ۳۸

ﺩاڑتیسواں عمل ۳۸ کشایش رزق حلال کیلئے یہ عمل مجرب ہے وہ یہ ہے کہ ہر جمعہ کے دن جب جمعہ کی اذان شروع ہو یہ دعا ستر مرتبہ پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ یَاغَنِیُّ یَاکَرِیْمُ۔ یَافَضْلَ الْعَظِیْمِ یَاوَاسِعَ الْعَطَاءِ وَالْکَرَمِ

اے اللہ اے غنی اے کریم۔ اے بڑے فضل کے مالک اے کشادہ بخشش اور کرم

اَغْنِنِیْ بِحَلَالِکَ وَاکْفِنِیْ بِفَضْلِکَ عَمَّنْ سِوَاکَ

والے۔ مجھے اپنے حلال کے ساتھ غنی کردے اور اپنے فضل سے اپنی ماسوائے سے مجھے بے پرواہ کردے

پہلی اور دوسری اذان کے درمیان اس دعا کا وقت ہی منقول ہے کہ شیخ عبدالرحمن ثعالبی بعد نماز جمعہ کے بھی سلام کے متصل نماز کی ہیئات میں بیٹھے ہوئے یہ دعا ستر مرتبہ پڑھ لیا کرتے تھے اور جب تک یہ گنتی پوری نہ کر لیتے کسی سے کلام نہ کرتے اور فرمایا کرتے تھے مجھے اس دعا کی بڑی برکت حاصل ہوتی ہے۔ اس کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے مجھے رزق میں بہت وسعت عطا کی ہے سوائے

طالب رزق اسپر ہر جمعہ کے دن ترکیب مذکور تھے گیا ملازمت کر۔ بفضلہ تعالیٰ تو اسکی بہت برکت دیکھے گا اور تجھے رزق میں بہت فراخی ملے گی اور خلق اللہ میں تیری وجاہت بڑھے گی اور اللہ تعالیٰ تجھ سے راضی ہوگا۔ یہ ایک عجیب سر ہے اور اس کی انوکھی تاثیر ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کی برکت سے ہمیں اور تمہیں طیب حلال روزی دے جس میں نہ گناہ ہو اور نہ اسکے ساتھ کسی کے حق کی بازپرس لگی ہو۔ بمنہٖ

وَكَرَمِهٖ وَاِحْسَانِهٖ وَجُوْدِهٖ - اِنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۔

(انتالیسواں باب)

۳۹

(اُنتالیسواں عمل) یہ بڑی مبارک دعا ہے کشایش رزق میں اس کا خاص سر ہے جو شخص ہر نماز کے پیچھے۔ خصوصاً نماز جمعہ کے پیچھے اسکو التزام سے پڑھے اسے اللہ تعالیٰ ہر خطرے سے محفوظ رکھیگا۔ اور دشمنوں پر اسے فتحیاب کریگا اور عنایت ربی سے ہر طرح اسکی حفاظت ہوگی اور ایسی جگہ سے اللہ تعالیٰ اُسے رزق پہنچائیگا۔ جہاں سے اُسے اُمید بھی نہ ہوگی اور سہولت سے اللہ تعالیٰ اوسکی گذران کا سامان بہم پہونچاویگا۔ اور اُس کا قرض ادا کرویگا۔ اور اُسکا ہر کام سنواردیگا اور کسی حال میں اُسے تنگی نہ ہوگی۔ یہ دعا ایسا خزانہ ہے جو خرچ کرنیسے ختم نہیں ہوتا اور اُسکا ایک عجیب سر ہے جسکا بیان نہیں ہو سکتا۔ وہ دعا یہ ہے :۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ يَا اَللّٰهُ يَا وَاحِدُ يَا اَحَدُ

شروع اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان رحم والا۔ اے اللہ - اے ایک - اے یگانے

يَا مَوْجُوْدُ يَا جَوَادُ يَا صَمَدُ يَا بَاسِطُ - يَا كَرِيْمُ - يَا وَهَّابُ يَا ذَا

اے موجود - اے سخی - اے بے نیاز - اے کشادہ کرنیوالے - اے کریم - اے بخشنے والے - اے صاحب

الطَّوْلِ وَالْاِحْسَانِ يَا جَمِيْلُ يَا تَوَّابُ يَا غَنِيُّ يَا مُغْنِيْ - يَا فَتَّاحُ

طاقت اور احسان کے - اے صاحب جمال اے توبہ قبول کرنیوالے - اے غنی اے غنی کرنیوالے اے کھولنے والے

یَا رَزَّاقُ یَا عَلِیْمُ یَا حَیُّ - یَا قَیُّوْمُ - یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ - یَا بَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ

ای رزق دینیوالے اے جاننے والے - ای زندہ - ای قایم رکھنے والے - ای نہایت مہربان ای رحم کرنیوالے - ای آسمان اور زمین کو

وَالْاَرْضِ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ - یَا حَنَّانُ - یَا مَنَّانُ یَا رَؤُوْفُ

بنا پیدا کرنیوالے - ای صاحب بزرگی اور عزت کے - ای شفقت کرنیوالے ای احسان کرنیوالے نہایت مہربان

یَا دَیَّانُ اِنْفَحْنِیْ مِنْکَ بِنَفْحَةِ خَیْرٍ تُغْنِیْنِیْ بِهَا عَمَّنْ سِوَاکَ - اِنَّکَ

ای بدلہ دینیوالے - بخش مجھکو اپنی طرف سے خیر کی بخشش جسکی وجہ سے تو مجھے اپنے ماسوا سے غنی کردے - بیشک تو

عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ - بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ اِنْ تَسْتَفْتِحُوْا

ہر چیز پر قادر ہے - تیری رحمت سے ای سب رحم کرنیوالوں سے زیادہ رحم کرنیوالے - اگر تم فتح طلب کرو

فَقَدْ جَآءَکُمُ الْفَتْحُ - اِنَّا فَتَحْنَا لَکَ فَتْحًا مُّبِیْنًا - رَبَّنَا افْتَحْ بَیْنَنَا وَ

تو بیشک فتح تمہیں آچکی - بیشک ہمنے فتح دی تجھے صریح فتح - اے ہمارے رب ہم میں اور

بَیْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَاَنْتَ خَیْرُ الْفَاتِحِیْنَ - اِنْ یَّنْصُرْکُمُ اللّٰہُ فَلَا

ہماری قوم میں حق کے ساتھ فیصلہ کردے اور تو سب فیصلہ کرنیوالوں سے بہتر ہے - اگر تمہیں اللہ مدد کرے تو کوئی

غَالِبَ لَکُمْ - نَصْرٌ مِّنَ اللّٰہِ وَفَتْحٌ قَرِیْبٌ - وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَمَا النَّصْرُ

تمپر غالب نہیں - اللہ کی طرف سے مدد ہے اور فتح نزدیک - اور ایمان والونکو خوشخبری دے - اور نہیں مدد

اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰہِ الْعَزِیْزِ الْحَکِیْمِ - اَللّٰھُمَّ یَا غَنِیُّ یَا حَمِیْدُ یَا مُبْدِئُ

مگر اللہ کی طرف سے جو غالب ہے حکمت والا - ای اللہ ای غنی اے صاحب حمد ای پہلے پیدا کرنیوالے

یَا مُعِیْدُ یَا فَعَّالًا لِّمَا یُرِیْدُ یَا رَحِیْمُ یَا وَدُوْدُ یَا ذَا الْعَرْشِ الْمَجِیْدِ

ای دوبارہ پیدا کرنیوالے ای جو کچھ چاہے اسکو کرڈالنیوالے - ای مہربان ای دوستی کرنیوالے ای صاحب عرش کے بزرگ

اَکْفِنِیْ بِحَلَالِکَ عَنْ حَرَامِکَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِکَ عَمَّنْ سِوَاکَ - وَ

مجھے اپنے حلال کی بدولت اپنے حرام سے بچادے اور اپنے فضل کے سبب اپنے ماسوا سے بے پرواہ کردے اور

أَحْفِظْنِي بِمَا حَفِظْتَ بِهِ الرُّوحَ فِي الْجَسَدِ وَانْصُرْنِي بِمَا نَصَرْتَ

میری حفاظت کر اس چیز کی بدولت جسکے سبب تونے روحکو جسم میں محفوظ رکھا اور میری مدد کر اس چیز سے جس سے تونے پیغمبروں

بِهِ الرُّسُلَ وَلَا تُشْمِتْ بِي أَحَدًا إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ يَا نِعْمَ

کی مدد کی میری وجہ سے کسی (دشمن) کو خوش نہ کر بیشک تو ہر چیز پر قادر ہے ۔ اے اچھے

الْمَوْلَى وَيَا نِعْمَ النَّصِيرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ

مولی اور اے اچھے مددگار، اور نہیں پھر نا بدی سے اور نہ طاقت (نیکی کی) مگر اللہ کیطرف سے جو برتر ہے بزرگ۔

وَصَلَّى اللهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا

اور اللہ رحمت بھیجے ہمارے سردار محمد پر اور انکی آل اور اصحابوں پر اور بہت بہت سلام

كَثِيرًا عَدَدَ خَلْقِهِ وَرِضَاءَ نَفْسِهِ وَزِنَةَ عَرْشِهِ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهِ

بھیجے۔ اپنی خلقت کی گنتی اور اپنی ذات کی خوشنودی اور اپنے عرش کے تول اور اپنی کلموں کی روشنائی کے مقدار

كُلَّمَا ذَكَرَهُ الذَّاكِرُونَ وَغَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ الْغَافِلُونَ ۝

جب تک یاد کرنے والے اسے یاد کریں اور جب غافل لوگ اسکی یاد سے غفلت کریں

چالیسواں عمل

چالیسواں عمل، جو شخص ارادہ کرے کہ فقر و تنگدستی وغیرہ سے امان میں رہے تو چاہیئے اللہ سے ڈرے اور اوامر الٰہی کی اطاعت میں پوری کوشش کرے منہیات سے بچنے میں پوری طاقت صرف کرے۔ اور اکل حلال اور ترک حرام میں جہانتک ہوسکے کوتاہی نہ کرے یہ سب اللہ تعالیٰ کی رضا کی خاطر کرے۔ اسی طرح دل اور بدن کی صفائی اور طہارت کا التزام کرے۔ لوگوں سے تکلیف پہنچے تو صبر کرے۔ اللہ کی تقدیر پر راضی رہے۔ اور بدھ کے دن سفید بے سلی چادر دھوکر پاک کرکے اسکا تہمد باندھ لے اور جمعرات کے دن روزہ رکھکر گوشت پر افطار کرے۔ اور عشا کی نماز پڑھکر ایک پاکیزہ

اندھیری کوٹھری میں پاک بوریئے پر لوگوں سے علیحدہ دو رکعت نفل پڑھے۔ دونوں میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ کہف پڑھے۔ پھر قبلہ کی طرف منہ کرکے دس ہزار بار یہ دعا پڑھے

يَا لَطِيْفُ يَا خَفِيَّ الْاَلْطَافِ اَدْرِكْنِيْ بِلُطْفِكَ الْخَفِيِّ الَّذِيْ

اے مہربان اے پوشیدہ مہربانیوں والے اپنی پوشیدہ مہربانی سے میرا ہاتھ پکڑ۔ جس کے ساتھ تو

مَنْ تَلَطَّفَ بِهٖ كَفَاهُ

کسی پر لطف کرتا ہے تو وہ اُسے کافی ہوتی ہے

اکتالیسواں عمل

اکتالیسواں عمل جسکو کوئی سخت حاجت پیش آوے وہ اللہ تعالیٰ کے آگے سجدہ کرے اور سجدہ میں اپنی دونوں کلمے کی انگلیاں آسمان کی طرف اٹھاکر چالیس مرتبہ آیت کریمہ

لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ

نہیں کوئی معبود مگر تو میں تجھے پاک یاد کرتا ہوں۔ بیشک میں ظالموں سے ہوں۔

پڑھکر جو کسی حاجت درپیش ہو اسکا ذکر کرے انشاء اللہ تعالیٰ اُسکی دعا قبول ہوگی۔

بیالیسواں عمل

بیالیسواں عمل حل مشکلات کے لئے مجرب ہے جسکو کوئی غم یا تنگی معاش درپیش ہو وہ کاغذ میں کلمات آئندہ لکھکر چلتے پانی میں ڈالدے۔ بیشک اللہ تعالیٰ اُسکی تنگی کے بدل کشایش دیگا اور اوسپر رزق فراخ کردیگا۔ وہ کلمات یہ ہیں۔

مِنَ الْعَبْدِ الذَّلِيْلِ الْفَقِيْرِ اِلَى الْمَوْلَى الْجَلِيْلِ الْكَبِيْرِ۔ رَبِّ اَنِّيْ

اس بندے سے جو ذلیل اور محتاج ہے مولائے بزرگ بڑے کی طرف۔ اے میرے پروردگار مجھے تکلیف

مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ۔ اَللّٰهُمَّ بِحُرْمَةِ مُحَمَّدٍ

پہونچی اور تو سب رحم کرنیوالوں سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔ الٰہی بحرمت محمد صلے اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِكْشِفْ ضُرِّيْ وَاَغْنِ فَقْرِيْ وَاجْبُرْ كَسْرِيْ

علیہ وآلہ وسلم کے میری تکلیف کھولدے اور میری تنگدستی کو غنا سے بدلدے اور میری شکستگی کو جوڑ کر

وَاَزِلْ ھَمِّیْ وَغَمِّیْ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

اور میرا فکر اور غم دور کر دے۔ بیشک تو ہر چیز پر قادر ہے۔

(تینتالیسواں عمل) جو شخص صدق دل سے یہ دعا کرے اللہ تعالیٰ اوسکا غم اور تنگی و پریشانی دور کر دیتا ہے اور ہمیشہ اسے خوش و خرم رکھتا ہے اور اسکی عمر زیادہ ہوتی ہو اور رزق میں برکت ہوتی ہے اور ایسی جگہ سے اسے رزق ملتا ہے۔ جہاں سے اُسے خیال تک نہیں ہوتا۔ اور وہ دعا یہ ہے :۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ خَوْفَ الْعَالِمِیْنَ بِکَ وَعِلْمَ الْخَائِفِیْنَ

اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں ایسے لوگوں کا سا خوف جو تیری ذات و صفات کا علم رکھتے ہیں

مِنْکَ وَیَقِیْنَ الْمُتَوَکِّلِیْنَ عَلَیْکَ وَرَجَآءَ الرَّاغِبِیْنَ

اور ایسے لوگوں کا سا علم جو تجھ سے ڈرتے ہیں اور ایسے لوگوں کا سا یقین جو تجھ پر توکل کرتے ہیں اور ایسے لوگوں کی امید جو تجھ میں

فِیْکَ وَزُھْدَ الطَّالِبِیْنَ اِلَیْکَ وَوَرَعَ الْمُحِبِّیْنَ لَکَ وَتَقْوٰی

رغبت کرتے ہیں اور تیرے طلبگاروں کا سا زہد اور تیرے دوستوں کی سی پرہیزگاری اور تیرا

الْمُتَشَوِّقِیْنَ اِلَیْکَ۔

شوق رکھنے والوں کا سا تقویٰ

یہ عمل مجرب ہے صحیح ہے اس میں ھرگز کچھ شک نہیں ؛

(چوالیسواں عمل) قرآن مجید میں دو آیتیں ایسی ہیں جنمیں تمام حروف ہجا آ گئے ہیں پہلی سورۂ آل عمران میں اور وہ یہہ ہے :۔

ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَیْکُمْ مِّنْ بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَةً نُّعَاسًا یَّغْشٰی طَآئِفَةً

پھر تم پر نازل کیا غم سے پیچھے امن یعنے اونگھ جو ڈھانپ لیتی تھی ایک گروہ کو

مِنكُمْ وَطَائِفَةٌ قَدْ أَهَمَّتْهُمْ أَنفُسُهُمْ يَظُنُّونَ بِاللَّهِ غَيْرَ الْحَقِّ

تم میں سے اور ایک گروہ ہی کہ انکو اپنی ہی جانوں کا فکر لگا ہوا ہی وہ اللہ تعالی کے ساتھ ناحق

ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ يَقُولُونَ هَل لَّنَا مِنَ الْأَمْرِ مِن شَيْءٍ قُلْ إِنَّ

جاہلیت کا گمان رکھتے ہیں۔ کہتے ہیں کیا ہمارے اختیار میں بھی کچھ کام ہے۔ تو کہہ تمام

الْأَمْرَ كُلَّهُ لِلَّهِ يُخْفُونَ فِي أَنفُسِهِم مَّا لَا يُبْدُونَ لَكَ يَقُولُونَ

کام اللہ کے اختیار ہی۔ وہ اپنے دلوں میں وہ بات چھپاتے ہیں جو تیرے لئے ظاہر نہیں کرتے کہتے ہیں

لَوْ كَانَ لَنَا مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ مَّا قُتِلْنَا هَاهُنَا قُلْ لَّوْ كُنتُمْ فِي بُيُوتِكُمْ

اگر کچھ کام ہمارے اختیار ہوتا تو ہم یہاں قتل نہ کئے جاتے۔ تو کہہ دے اگر تم اپنے گھروں میں ہوتے

لَبَرَزَ الَّذِينَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ إِلَىٰ مَضَاجِعِهِمْ وَلِيَبْتَلِيَ اللَّهُ

تو جن لوگوں پر قتل لکھا جا چکا ہے اپنے پچھڑنے کی جگہوں کی طرف نکل آتے اور تاکہ آزماوے اللہ تعالیٰ

مَا فِي صُدُورِكُمْ وَلِيُمَحِّصَ مَا فِي قُلُوبِكُمْ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ

اسچیز کو جو تمہارے سینوں میں ہے اور خالص کر دے جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے، اور اللہ علم رکھنے والا ہی سینوں کی باتوں کا

دوسری سورہ فتح کی اخیر کی آیت - اور وہ یہ ہے

مُّحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ وَالَّذِينَ مَعَهُ أَشِدَّاءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَاءُ

محمد اللہ تعالے کے فرستادہ ہیں اور جو لوگ انکے ساتھ ہیں وہ کافروں پر سخت ہیں آپسمیں

بَيْنَهُمْ تَرَاهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَبْتَغُونَ فَضْلًا مِّنَ اللَّهِ وَرِضْوَانًا

رحمدل ہیں تو انکو رکوع سجدہ کرتے دیکھتا ہے اللہ کا فضل اور اسکی رضامندی چاہتے ہیں۔ انکا

سِيمَاهُمْ فِي وُجُوهِهِم مِّنْ أَثَرِ السُّجُودِ ذَٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرَاةِ

نشان انکے چہرے میں ہے سجود کے نشان سے یہ انکی کہاوت ہے توراۃ میں

وَمَثَلُهُمْ فِي الْاِنْجِيْلِ كَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْأَهٗ فَاٰزَرَهٗ فَاسْتَغْلَظَ

اور اُن کی کہاوت ہے انجیل میں جیسے کہ ایک کھیتی کہ اُسنے نکالا اپنا پٹھا پھر اُسکو طاقت

فَاسْتَوٰى عَلٰى سُوْقِهٖ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيْظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ وَعَدَ اللّٰهُ

دی پھر موٹا ہوگیا تو اپنی نال پر کھڑا ہو گیا خوش لگتا ہے کاشتکار کو تاکہ انکے سبب کافروں کو غصے میں لاوے اللہ نے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ۝

نے وعدہ کیا اُن لوگوں کو جو ایمان لائے اور نیک عمل کئے اپنی طرف سے بخشش اور بڑے اجر کا۔

جو شخص ان دو آیتوں کو لکھ کر اپنے پاس رکھے وہ ہر حال میں محفوظ رہیگا اور دشمنوں پر اللہ اُسے فتح دیگا اور اُس سے ہر غم اور تکلیف دور کر دیگا اور یہ آیتیں تمام ظاہری باطنی بیماریوں سے شفا ہیں انکو کسی پاک برتن میں لکھ کر عرق گلاب یا روغن زیتون پاک سے مٹا کر پئے یا درد و پھوڑے پھنسی زخم وغیرہ پر لگانے سے بفضلہ تعالیٰ جلد شفا حاصل ہوتی ہے۔

(پینتالیسواں ۴۵ عمل) درد سر کے لئے یہ تعویذ نہایت مجرب ہے لکھکر جسکو درد ہو اوسکی کنپٹی پر لٹکا دیا جاوے بفضلہ تعالیٰ فوراً درد دور ہو جاویگا۔ وہ یہ ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الْعَظِيْمِ الشَّاْنِ

شروع اللہ تعالیٰ کے نام سے جو نہایت مہربان رحم کرنیوالا۔ اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان ہے بڑی شان والا

الْقَوِيِّ السُّلْطَانِ الرَّفِيْعِ الْمَكَانِ۔ الشَّدِيْدِ الْبُرْهَانِ۔ الدَّائِمِ

نہایت زبردست غلبے والا۔ بلند مرتبے والا۔ مضبوط دلیل والا ہمیشہ

الْاِحْسَانِ الْكَثِيْرِ الْاِمْتِنَانِ الْحَنَّانِ الْمَنَّانِ الرَّءُوْفِ الدَّيَّانِ۔

احسان والا۔ بہت منت رکھنے والا۔ نہایت شفقت کرنیوالا احسان رکھنے والا۔ نہایت مہربان بدلہ دینے والا

الَّذِی لَا یَشْغَلُہٗ شَاْنٌ عَنْ شَاْنٍ وَکُلَّ یَوْمٍ ھُوَ فِیْ شَاْنٍ تَشَعْشَعَتِ

وہ جسکو ایک کام دوسرے کام سے نہیں روکتا اور ہر دن وہ ایک کام میں ہے۔ زمین روشن ہو گئی

الْاَرْضُ بِنُوْرِ اللّٰہِ وَبِنُوْرِ وَجْہِ اللّٰہِ وَبِنُوْرِ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ

اللہ کے نور سے اللہ کے چہرے کے نور سے۔ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ کے نور سے۔ اللہ کی

وَنَفَذَتْ حُجَّۃُ اللّٰہِ وَظَھَرَ اَمْرُ اللّٰہِ وَتَمَّتْ کَلِمَاتُ اللّٰہِ وَتَفَرَّقَ اَعْدَاءُ اللّٰہِ

حجت چل گئی۔ اور اللہ کا امر ظاہر ہوا۔ اللہ کی باتیں پوری ہوئیں اللہ کے دشمن تتر بتر ہوگئے۔ اللہ کا

وَبَقِیَ وَجْہُ اللّٰہِ اُخْرُجْ اَیُّھَا الصُّدَاعُ مِنْ رَّاْسِ حَامِلِ حِجَابِیْ ھٰذَا بِحَقِّ اللّٰہِ

منہ باقی رہا۔ اے درد سر میرے اس تعویذ کے اُٹھانے والے کے سر سے نکل جا۔ اللہ کے حق سے

وَبِحَقِّ نُوْرِ اللّٰہِ۔ وَبِحَقِّ وَجْہِ اللّٰہِ وَبِحَقِّ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ

اللہ کے نور کے حق سے اللہ کے منہ کے حق سے۔ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ کے حق سے۔ اس چیز کے

وَبِمَا جَرٰی بِہِ الْقَلَمُ مِنْ عِنْدِ اللّٰہِ فِیْ عِلْمِ غَیْبِ اللّٰہِ اِلٰی خَیْرِ خَلْقِ

سبب جسکے ساتھ قلم اللہ کے پاس سے جاری ہوا۔ اللہ کے علم غیب میں۔ سب خلق اللہ سے بہتر کی طرف

اللّٰہِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَاسْکُنْ اَیُّھَا الصُّدَاعُ

جو محمد بن عبداللہ ہیں اللہ ان پر درود و سلام بھیجے۔ اے درد سر ٹھہر جا۔ جیسے

کَمَا سَکَنَ عَرْشُ الرَّحْمٰنِ وَلَہٗ مَا سَکَنَ فِی الَّیْلِ وَالنَّھَارِ وَھُوَ السَّمِیْعُ

رحمن کا عرش ٹھہرا ہے۔ اللہ ہی اللہ کے لئے ہے جو ٹھیرا رات اور دن میں اور وہ سننے والا ہے

الْعَلِیْمُ اَلَمْ تَرَ اِلٰی رَبِّکَ کَیْفَ مَدَّ الظِّلَّ وَلَوْ شَآءَ لَجَعَلَہٗ سَاکِنًا

جاننے والا۔ کیا تو نے نہیں دیکھا اپنے رب کی طرف اسنے کس طرح سایہ کو پھیلایا اور اگر وہ چاہتا تو اسی ٹھیرا دیتا

(یہ آیت تین مرتبہ لکھے)

اِنْ یَّشَاْ یُسْکِنِ الرِّیْحَ (۳ مرتبہ) وَیَسْئَلُوْنَکَ عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ یَنْسِفُهَا

اگر چاہے ٹھہرا وے ہوا کو۔ اور تجھ سے پہاڑوں کی بابت پوچھتے ہیں سو تو کہہ دے انکو میرا رب ذرہ

رَبِّیْ نَسْفًا فَیَذَرُهَا قَاعًا صَفْصَفًا لَّا تَرٰی فِیْهَا عِوَجًا وَّلَا اَمْتًا

ذرہ کرکے بکھیر دیگا پھر بنا چھوڑیگا زمین کو چٹیل میدان کہ نہ دیکھے گا تو اوس میں موڑ اور نہ ٹیلا۔

چھیالیسواں عمل بخار کیلئے یہ تعویذ لکھ کر باندھا جاوے تو بفضلہ تعالیٰ آرام ہوجاتا ہے۔ وہ یہ ہے

بَرَآءَةٌ مِّنَ اللّٰهِ الْعَزِیْزِ الْحَکِیْمِ لِفُلَانِ بْنِ فُلَانَةَ اَوْ لِفُلَانَةَ بِنْتِ فُلَانَةَ

براءت (سند) ہے اللہ کیطرف سے جو غالب ہے حکمت والا فلانے فلانی کے بیٹے یا فلانی فلانی کی بیٹی کے لئے

اِلٰی اُمِّ مِلْدَمٍ مِّنْ کُلِّ مَا یَعْرِضُ لَهٗ مِنْهَا قُلْنَا یٰنَارُ کُوْنِیْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا

ام ملدم کی طرف ہر چیز سے جو ام ملدم (بخار) کی طرف سے اسکو عارض ہوتی ہے ہمنے کہا اے آگ ابراہیم پر ٹھنڈک

عَلٰٓی اِبْرٰهِیْمَ وَاَرَادُوْا بِهٖ کَیْدًا فَجَعَلْنٰهُمُ الْاَخْسَرِیْنَ اَوْ کَالَّذِیْ مَرَّ

اور سلامتی بن جا۔ اور انہوں نے ابراہیم سے مکر کرنا چاہا تو ہمنے انکو بنا دیا ٹوٹے والے یا اس شخص کیطرح جو ایک

عَلٰی قَرْیَةٍ وَّهِیَ خَاوِیَةٌ عَلٰی عُرُوْشِهَا قَالَ اَنّٰی یُحْیٖ هٰذِهِ اللّٰهُ بَعْدَ

بستی پر گذرا اور وہ گری پڑی تھی اپنی چھتوں پر۔ کہا کیونکر زندہ کریگا اوسکو اللہ تعالیٰ اسکے مرے

مَوْتِهَا فَاَمَاتَهُ اللّٰهُ مِائَةَ عَامٍ ثُمَّ بَعَثَهٗ قَالَ کَمْ لَبِثْتَ قَالَ لَبِثْتُ

پیچھے تو اس شخص کو اللہ تعالیٰ نے مار دیا سو برس تک پھر اسے زندہ کیا کہا (اللہ نے) تو کتنی دیر ٹھہرا اسنے کہا میں

یَوْمًا اَوْ بَعْضَ یَوْمٍ قَالَ بَلْ لَّبِثْتَ مِائَةَ عَامٍ فَانْظُرْ اِلٰی طَعَامِکَ وَ

ٹھہرا ایکدن پورا یا کچھ کم۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا بلکہ تو سو سال ٹھہرا۔ سو دیکھ اپنے کھانے کی اور پینے

شَرَابِکَ لَمْ یَتَسَنَّهْ وَانْظُرْ اِلٰی حِمَارِکَ وَلِنَجْعَلَکَ اٰیَةً لِّلنَّاسِ

کی طرف جو نہیں بگڑا۔ اور دیکھ اپنی سواری گدھے کیطرف اور تو کہ ہم تجھے لوگوں کے لئے نشان بنا دیں

چھیالیسواں عمل

لئے ام ملدم بخار کی لینت ۱۳۲

وَانظُرْ إِلَى الْعِظَامِ كَيْفَ نُنشِزُهَا ثُمَّ نَكْسُوهَا لَحْمًا فَلَمَّا تَبَيَّنَ

اور دیکھ ہڈیوں کی طرف کس طرح ہم انکو ابھارتے ہیں پھر انپر گوشت پہنا دینگے۔ سو جب اسکے لئے واضح

لَهُ قَالَ أَعْلَمُ أَنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

ہو گیا تو کہا میں جانتا ہوں کہ اللہ تعالی ہر چیز پر قادر ہے

(سینتالیسواں باب) گھر میں جو جن وغیرہ رہتے ہیں اُنکے شر سے بچنے کے لئے یہ آیتیں لکھ کر انہیں بازو پر باندھ رکھے انشاء اللہ تعالی اُن سے کسی قسم کی تکلیف و ایذا نہ پہونچیگی وہ آیتیں یہ ہیں:-

لَوْ أَنزَلْنَا هَٰذَا الْقُرْآنَ عَلَىٰ جَبَلٍ لَّرَأَيْتَهُ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ

اگر ہم اس قرآن کو پہاڑ پر نازل کرتے تو تو اوسکو دیکھتا دبنے والا پھٹنے والا اللہ تعا

خَشْيَةِ اللَّهِ وَتِلْكَ الْأَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ

کے ڈر سے۔ اور یہ مثالیں ہم لوگوں کے لئے بیان کرتے ہیں۔ امید ہے کہ وہ فکر کریں

هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمَٰنُ

وہ اللہ ہے جسکے سوا کوئی معبود نہیں جاننے والا پوشیدہ اور ظاہر کا وہ ہے بہت مہربان رحم

الرَّحِيمُ هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ

والا۔ وہ اللہ ہے جسکے سوا کوئی معبود نہیں پادشاہ پاک ذات سلامت امن دینے والا

الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ هُوَ اللَّهُ

نگہبان غالب زور والا صاحب بڑائی کا۔ پاک ہے اللہ انچیزوں سے کہ جنکو شریک کرتے ہیں وہ اللہ ہے

الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ يُسَبِّحُ لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ

پیدا کرنیوالا بنانیوالا۔ تصویر کرنیوالا اسکے لئے ہیں نام اچھے۔ پاکی بیان کرتا ہے اوسکے لئے جو آسمانوں میں ہے

وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ. قُلْ اُوْحِيَ اِلَيَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ

اور جو زمین میں ہیں اور وہ غالب ہے حکمت والا۔ تو کہہ میری طرف وحی آئی کہ جنوں کی ایک جماعت نے

الْجِنِّ فَقَالُوْا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا. يَّهْدِيْ اِلَى الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ

کان لگایا تو کہا ہمنے سنا قرآن عجب۔ جو ہدایت کرتا ہے سیدھی راہ کی طرف سو ہم اسپر ایمان لائے

وَلَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَا اَحَدًا. وَّاَنَّهُ تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً

اور ہم اپنے پروردگار کے ساتھ کبھی کسی کو شریک نہ کرینگے اور یہ کہ ہمارے پروردگار کی شان بلند ہے نہیں

وَّلَا وَلَدًا. وَّاَنَّهُ كَانَ يَقُوْلُ سَفِيْهُنَا عَلَى اللّٰهِ شَطَطًا.

رکھی اُسنے بی بی اور نہ بیٹا۔ اور یہ کہ ہم میں کا بے وقوف اللہ پر بہتان باندھتا تھا۔

اور جسکو مرگی یا جنون ہو اوسکو بھی یہ تعویذ بہت مفید ہے

(اڑتالیسواں عمل) مال تجارت و دیگر سامان گھر دکان وغیرہ کی حفاظت کیلئے سفالین خام کی چار ٹھیکریاں لے۔ ایک پر لکھے اللّٰہ عُدَّتِیْ دوسرے پر لکھے مِنْ کُلِّ شِدَّۃٍ تیسرے پر لکھے حسبی اللّٰہ وحدہ چوتھی پر لکھے اَلَیْسَ اللّٰہُ بِکَافٍ عَبْدَہٗ پھر انکو چار تجارت یا متاع دکان مکان وغیرہ کے چاروں کونوں میں گاڑ دے۔ گاڑنے کی ترکیب یہ ہے کہ پہلے ٹکڑے کو قبلہ کی طرف دوسرے کو اسکے مقابل طرف تیسرے کو داہنی[1] طرف چوتھے کو بائیں طرف۔ اس طرح دفن کرنے سے بفضلہ تعالیٰ مال و متاع چوری چکاری جلنے برباد ہونے سے محفوظ رہیگا۔

(انچاسواں عمل) کھیتی باڑی کو کیڑے۔ ٹڈی وغیرہ آفات سے محفوظ رہنے کے لئے چار کوری ٹھیکریاں لے پہلی میں سورہ فیل لکھے۔ دوسری میں خلفاء اربعہ کے نام لکھے یعنی ابوبکر رض عمر رض عثمان رض علی رض۔ تیسری میں فقہاء سبعہ کے نام لکھو وہ یہ ہیں عبید اللہ عروہ۔ قاسم۔ سعید۔ ابوبکر۔ سلیمان خارجہ۔ چوتھی میں یہ آیت لکھے

[1] یعنی قبلہ رخ کھڑا ہونے کے وقت جو طرف داہنی ہو ۱۲

فَمَا اسْطَاعُوْا اَنْ یَّظْهَرُوْهُ وَمَا اسْتَطَاعُوْا لَهٗ نَقْبًا

پھر نہ ہو سکا ان سے کہ چڑھ آویں اسپر اور نہ سکے اُس میں سوراخ کرنا

پھر اُن کو اسی ترکیب سے جو اوپر مذکور ہوئی کھیت کی چاروں طرف دفن کردے بفضلہ تعالی محفوظ رہے گا۔

(پچاسواں عمل) جس بچے کو دیو پری کا سایہ ہو یہ تعویذ لکھ کر اسکے گلے میں ڈالاجاوے بفضلہ تعالی صحت ہوجاویگی۔ وہ یہ ہے:۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ وَاِذَا النُّجُوْمُ

شروع اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان ہے رحم والا۔ جس وقت سورج لپیٹا جاویگا اور جسوقت ستارے

انْكَدَرَتْ۔ وَاِذَا الْجِبَالُ سُیِّرَتْ۔ وَاِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ۔

گندلے ہوجاوینگے اور جسوقت پہاڑ چلائے جاوینگے اور جسوقت دس مہینہ کی گابھن اونٹنیاں بیکار

عَطَّلَ اللّٰهُ عَنْكَ اَیُّهَا الصَّغِیْرُ هٰذَا الْقَرِیْنَ الْمَكِیْرَ بِالْقُرْاٰنِ وَ

چھوڑی جاوینگی معطل کرے اللہ تجھسے اے چھوٹے بچے یہ فریبی ساتھی قرآن مجید اور نبی کریم صلعم کی

النَّبِیِّ الْكَرِیْمِ۔ اِنَّا اَرْسَلْنَا عَلَیْهِمْ رِیْحًا صَرْصَرًا فِیْ یَوْمِ نَحْسٍ مُّسْتَمِرٍّ

برکت سے۔ بیشک ہمنے اُنپر سخت ہوا بھیجی ہمیشہ کی منحوس دن میں۔ اُکھاڑ مارتی تھی لوگوں

تَنْزِعُ النَّاسَ كَاَنَّهُمْ اَعْجَازُ۔ اَعْجَزَ اللّٰهُ عَنْكَ اَیُّهَا الصَّغِیْرُ هٰذَا

کو گویا وہ درخت کے تنے ہیں۔ اللہ عاجز کرے تجھسے اے چھوٹے بچے۔ یہ فریبی

الْقَرِیْنَ الْمَكِیْرَ۔ وَكَفَاكَ شَرَّهٗ وَاَذَاهُ۔ وَحَفِظَكَ وَرَعَاكَ۔ وَنَجَّاكَ مِنْ بَلَائِهٖ

ساتھی۔ اور تجھکو اسکی تکلیف اور شر سے بچائے۔ اور تیری حفاظت اور رعایت کرے۔ اللہ اسکی آفت سے تجھکو

بِفَضْلِهٖ وَاِحْسَانِهٖ وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ

بچائے اپنے فضل اور احسان سے۔ اللہ تمہارا معبود ایک معبود ہے اسکے سوا کوئی معبود نہیں وہ نہایت مہربان ہے رحم والا

اکیانوواں عمل

(اکیانوواں عمل) جو شخص سونے کے وقت یہ آیتیں اور دعا پڑھ لے۔ اُسکو اللہ تعالیٰ احتلام اور بُری خوابوں سے محفوظ رکھیگا۔ وہ یہہ ہے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ وَالسَّمَآءِ وَالطَّارِقِ وَمَآ اَدْرٰکَ

شروع اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان ہے رحم والا۔ قسم ہے آسمان کی اور رات کو آنیوالے کی اور کس چیز نے

مَا الطَّارِقُ۔ النَّجْمُ الثَّاقِبُ اِنْ کُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَیْہَا حَافِظٌ

تجھے جتلایا کیا ہے اسکو آنیوالا۔ وہ ستارہ ہے چمکنے والا۔ نہیں کوئی جی مگر اُسپر ایک نگہبان ہے

صَدَقَ اللّٰہُ وَعْدَہٗ وَنَصَرَ عَبْدَہٗ وَخَذَلَ الشَّیْطَانَ وَجُنْدَہٗ

سچا کیا اللہ نے وعدہ اپنا اور مدد کی اپنے بندے کی۔ اور شیطان اور اوسکے لشکر کو بے مدد چھوڑا۔

بانوواں عمل

(بانوواں عمل) اگر چوری ہو جاوے تو جنپر تہمت ہو اُن میں سے چور پہچاننے کے لئے یہ عمل مجرب ہے۔ ایک کنواری لڑکی سے کہا جاوے۔ کہ تھوڑا سا اناج گیہوں یا جو برتن سے نکالنے کے بعد بائیں ہاتھ سے اُٹھاوے اور پیسکر بغیر نمک کے آٹا گوندھے اور فطیری روٹی پکاوے اور جتنے آدمی چوری میں متہم ہیں۔ اُنکی گنتی کے مطابق روٹی کے لقمے بناوے اور ہر لقمے پر آئندہ آیتیں لکھکر ایک ایک آدمی کو ایک لقمہ کھانے کو دے تو جو شخص چوری سے بَری ہو وہ تو چبا کر لقمہ نگل سکیگا اور چور کے منہ سے رطوبت خشک ہو جاویگی لقمہ چبا سکیگا نہ نگلنے پر قادر ہوگا جسکی یہ حالت ہو اوسکو چور سمجھکر پکڑ لیا جاوے وہ آیتیں یہ ہیں:

قَالَ مَعَاذَ اللّٰہِ اَنْ نَّاْخُذَ اِلَّا مَنْ وَّجَدْنَا مَتَاعَنَا عِنْدَہٗٓ اِنَّآ

کہا خدا کی پناہ کہ ہم پکڑیں مگر اس شخص کو جس کے پاس پہنچے اپنی چیز پائی۔ اسوقت ہم

اِذًا لَّظٰلِمُوْنَ اِنَّ اللّٰہَ لَا یَخْفٰی عَلَیْہِ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا

بے انصاف ہونگے۔ بیشک اللہ تعالیٰ پر کوئی چیز پوشیدہ نہیں رہتی زمین میں اور نہ

فِي السَّمَآءِ ۔ وَاِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادّٰرَءْتُمْ فِيْهَا وَاللّٰهُ مُخْرِجٌ مَّا كُنْتُمْ

آسمان میں اور جسوقت تمنے قتل کیا ایک جان کو پھر اسمیں جھگڑا کیا اور اللہ نکالنے والا ہے اسچیز کو جو تم

تَكْتُمُوْنَ ۔ اَلسَّارِقُ وَالسَّارِقَةُ فَاقْطَعُوْٓا اَيْدِيَهُمَا جَزَآءً بِمَا كَسَبَا نَكَالًا مِّنَ

چھپاتے ہو اور چوری کرنیوالا مرد اور چوری کرنیوالی عورت سو کاٹ ڈالو انکے ہاتھ بدلا انکی کمائی کا سزا اللہ تعالیٰ کی

اللّٰهِ ۔ يَتَجَرَّعُهٗ وَلَا يَكَادُ يُسِيْغُهٗ وَيَاْتِيْهِ الْمَوْتُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَّ

طرف سے اور گھونٹ گھونٹ لیتا ہے اسکو اور گلے سے نہیں اتار سکتا اور آتی ہے اسکو موت ہر جگہ سے اور

مَا هُوَ بِمَيِّتٍ ۔ اِنَّ لَدَيْنَآ اَنْكَالًا وَّجَحِيْمًا ۔ وَّطَعَامًا ذَا غُصَّةٍ وَّعَذَابًا

نہیں مرنیوالا ۔ بیشک ہمارے پاس ہیں بیڑیاں اور جلتی آگ اور کھانا گلے میں پھنسنے والا اور عذاب

اَلِيْمًا ۔ فَلَوْلَآ اِذَا بَلَغَتِ الْحُلْقُوْمَ ۔ وَاَنْتُمْ حِيْنَئِذٍ تَنْظُرُوْنَ ۔ وَنَحْنُ

دردناک ۔ پھر کیوں نہ جسوقت پہونچتی ہے جان حلق میں اور تم اسوقت دیکھ رہے ہو ۔ اور ہم

اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْكُمْ وَلٰكِنْ لَّا تُبْصِرُوْنَ

اسکی طرف تم سے زیادہ قریب ہیں اور تم نہیں دیکھتے

تریسٹھواں عمل ۔ جب کسی کی کوئی چیز کھوئی جاوے تو یہ دعا پڑھے اللہ تعالیٰ کے فضل سے مل جاویگی ۔ وہ دعا یہ ہے :۔

اَللّٰهُمَّ يَا عَالِيَ الشَّرَفِ يَا وَاسِعَ الْكَنَفِ بِحَقِّ اَهْلِ الشَّرَفِ

اے اللہ جسکا شرف بلند ہے اے وہ ذات جس کی پناہ میں بڑی گنجائش ہے اہل شرف کی بدولت

اُرْدُدْ عَلَيَّ مَا تَلِفَ بِحَقِّ فَاطِمَةَ وَاَبِيْهَا وَبَعْلِهَا وَبَنِيْهَا ۔ اِنَّهَا اِنْ تَكُ

میری جو چیز گم ہو گئی ہے وہ مجھ پر لوٹا دے بحق حضرت فاطمہ اور انکے والد ماجد اور خاوند اور انکے بیٹوں کے بیشک ایک رائی کی

مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَكُنْ فِيْ صَخْرَةٍ اَوْ فِي السَّمٰوٰتِ اَوْ فِي الْاَرْضِ

دانہ کے برابر ہو پھر ایک سخت پتھر میں ہو یا آسمانوں میں یا زمین میں

يَأْتِ بِهَا اللّٰهُ اِنَّ اللّٰهَ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ وَلَوْ تَرٰى اِذْ فَزِعُوْا فَلَا فَوْتَ

اللہ اوسکو لے آویگا بیشک اللہ باریک بین ہے خبردار ہے اور اگر تو دیکھے جب وہ گھبرائے پھر نہیں ہے نکلنا

اَللّٰهُمَّ اجْبُرْ لِيْ مَا تَلِفَ مِنِّيْ وَعَوِّضْنِيْ بَدَلَهٗ خَيْرًا مِّنْهُ بِحَقِّ يٰسٓ

اے اللہ جو چیز میری گم ہوگئی مجھے اسکا جو نقصان کردی اور اس سے بہتر مجھے بدلہ عوض میں دے بطفیل یٰسین

وَالْقُرْاٰنِ وَصٓ وَالْقُرْاٰنِ وَقٓ وَالْقُرْاٰنِ وَنٓ وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُوْنَ

والقرآن کے اور بحق صٓ والقرآن کے اور بحق قٓ والقرآن کے اور بحق نٓ والقلم ومایسطرون کے

وَبِحَقِّ عِبَادِكَ الصّٰلِحِيْنَ وَاَنْبِيَاۤئِكَ الْمُرْسَلِيْنَ وَمَلٰۤئِكَتِكَ الْمُقَرَّبِيْنَ

اور بطفیل تیرے نیک بندوں کے اور انبیاء اور مرسلین کے اور تیرے نزدیکی فرشتوں کے

وَاَهْلِ طَاعَتِكَ اَجْمَعِيْنَ اُرْدُدْ عَلَيَّ ضَالَّتِيْ وَاَغِثْ لَهْفَتِيْ وَ

اور تمام اہل طاعت فرمانبرداروں کے میری گم شدہ چیز مجھے پھیر لوٹا دے اور میری بیکسی کی فریاد کو پہنچ۔ اور

اَجِبْ دَعْوَتِيْ اَللّٰهُمَّ لَا تَفْتِنِّيْ بِهَلَاكِهَا وَلَا تُشْعِبْنِيْ فِيْ طَلَبِهَا

میری دعا قبول فرما اے اللہ اوسکے ہلاک ہونیسے مجھے فتنہ میں نڈال اور اوسکی تلاش میں مجھے نہ تھکا

وَلَا تَحْرِمْنِيْ تَعْوِيْضَهَا بِحَقِّ جِبْرَئِيْلَ وَمِيْكَائِيْلَ وَاِسْرَافِيْلَ وَ

اور اوسکے عوض سے مجھ کو محروم نکر۔ بحق جبرائیل اور میکائیل اور اسرافیل اور

عِزْرَائِيْلَ وَمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَمِيْعِ الْاَنْبِيَاۤءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ

عزرائیل اور حضرت محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اور تمام نبیوں اور پیغمبروں کے

صَلَوٰتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهٗ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ عَدَدَ خَلْقِهٖ وَرِضَاۤءَ

اللہ کے درود اور سلام اُن سب پر۔ اسکی خلقت کے شمار اور اوسکی ذات کی

نَفْسِهٖ وَزِنَةَ عَرْشِهٖ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهٖ كُلَّمَا ذَكَرَهُ الذَّاكِرُوْنَ

رضامندی اور اُسکے عرش کے تول اور اوسکے کلموں کی سیاہی کے مطابق جبتک ذکر کرنیوالے

وَغَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ الْغَافِلُوْنَ

اوسکا ذکر کریں۔ اور جب تک غافل اُسکی یاد سے غافل رہیں۔

چونواں عمل

(چونواںؔ عمل) گردنامہ بھاگے ہوئے غلام وغیرہ کے لئے ایک کاغذ میں آیت سات مرتبہ لکھکر جس گھر سے بھاگا تھا اسمیں لٹکا دیجاوے انشاء اللہ تعالیٰ کہیں اوسکا پاؤں نہیں لگے گا۔ حیران پھرتا رہے گا یہانتک کہ لوٹ کر اپنے مالک کے پاس آجاوے وہ آیت یہ ہے

اَيْنَمَا تَكُوْنُوْا يَاْتِ بِكُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

جہاں تم ہوگے اللہ تمکو اکٹھا کر لاویگا بیشک اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے۔

چھپنواں عمل

(چھپنواںؔ عمل) جسکو گھٹنوں وغیرہ جوڑوں میں درد ہو سورۂ انعام پوری ایک باریک کاغذ میں لکھکر اُسکے گلے میں ڈال دیجاوے۔ اور اگر اسکے ساتھ آیات شفا بھی زیادہ کرے تو اور بہتر ہے اور آیات شفا یہ ہیں

وَيَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ

اور شفا دیتا ہے ایمان والے لوگوں کے سینوں کو۔ اور اُتارتے ہیں ہم قرآن سے وہ چیز کہ وہ

شِفَاءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَشِفَاءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ

شفا ہے اور رحمت ایمان والوں کے لئے اور شفا ہے اُس چیز کے لئے جو سینوں میں ہے تو کہہ وہ اُن لوگوں

اٰمَنُوْا هُدًى وَّشِفَاءٌ يَخْرُجُ مِنْ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ

کیلئے جو ایمان لائے ہدایت ہے اور شفا ہے اُنکے پیٹ سے مختلف رنگ والی پینے کی چیز نکالتے ہیں

فِيهِ شِفَاءٌ لِّلنَّاسِ

اُس میں لوگوں کے لئے شفا ہے

منقول ہے ایک شخص کو وجع مفاصل کی بیماری ہوگئی تھی اُسنے آیات شفا لکھکر عرق گلاب سے دھو کر پی لیا اور محل مرض کو اس سے چپڑ دیا تو بہت جلد اللہ کے فضل سے صحت یاب ہو گیا۔ لیکن انسان کو چاہیئے کہ حصول شفا کا یقین کامل رکھے اور پختہ اعتقاد جمالے کہ اللہ تعالیٰ کی کلام پورا اثر کریگی اور عمل کرنیمیں نیت خالص ہو شفا بخشنے والا محض اللہ کو سمجھے۔ کیونکہ نیت اور اعتقاد کے مطابق اللہ تعالیٰ اجر اور شفا بخشتا ہے۔ حدیث شریف میں ہے آدمی کی نیت عمل سی بہتر ہے نیز حدیث صحیح میں ہے۔ اعمال کا مدار نیت پر ہے اور ہر شخص کو وہی ملیگا جو اوس نے نیت کی نیز وارد ہوا ہے کہ جس کو اللہ کی طرف سے کسی امر کی فضیلت کی خبر ملے اور وہ ثواب کی اُمید پر اسے کرے تو اللہ تعالیٰ اُسے وہ ثواب عطا فرماویگا اور اللہ کا فضل بہت بڑا ہی۔ غرض ان اعمال کلامیہ میں سارا راز صدق یقین اور اخلاص نیت ہے۔ اسکو انسان ہاتھ سے نہ جانے دے۔

(چھپنواں عمل) پوری سورۃ یٰسین کا پڑھنا ہر مرض کے لئے مجرب ہے۔ کیونکہ یہ جیسے حدیث شریف میں آیا ہی قرآن مجید کا دل ہی۔ یہ سورۃ جس مطلب کے لئے پڑھی جاوے بفضلہ تعالیٰ وہ مطلب حاصل ہو جاتا ہی۔ تو مریض کو خواہ کسی قسم کا مرض ہو۔ "امراض ظاہریہ سے ہو یا امراض باطنیہ سے مثلاً اسہال، شک۔ نفاق" اس سورت کو صدق یقین سے پڑھے اللہ تعالیٰ اسکو شفا دیگا۔ اگر اس سورت کو بھوکا پڑھے اللہ تعالیٰ اُسکو سیر کر دیگا۔ پیاسا پڑھے تو اللہ تعالیٰ اُسے سیراب کر دیگا۔

چھپنواں عمل ۵۶

ننگا پڑھے تو اللہ تعالیٰ اوسکو لباس عطا فرماویگا۔ قرضدار پڑھے تو اللہ تعالیٰ
اُس کا قرض ادا کر دیگا۔ کوئی مصیبت زدہ پڑھے تو اللہ تعالیٰ اُسکی مصیبت
رفع کر دیگا۔ کوئی غم و فکر والا پڑھے تو اللہ تعالیٰ اوسکا فکر دور کر دیگا جس کی
شادی نہ ہوتی ہو وہ پڑھے تو اوسکی شادی ہوجاوے۔ کوئی ڈروالا پڑھے
تو اُسے امن نصیب ہو۔ کوئی مسافر پڑھے تو اللہ تعالیٰ اسے سامان سفر
بہم پہنچاوے اور سفر سے سالم با کام گھر واپس آوے۔ کوئی قیدی پڑھے
تو رہائی پاوے۔ اور اوس کے فضائل بیشمار ہیں۔ اسی طرح سورہ اخلاص بھی
بیشمار فائدے رکھتی ہے۔ آدمی اخلاص سے بکثرت اسکو بالالتزام پڑھا کرے
انشاء اللہ تعالیٰ دنیا و آخرت کی برکتیں اُسے حاصل ہونگی۔ واللہ الموفق۔

(ستاونواں عمل) جو یہ چاہے کہ اسکے دل میں شیطانی وسوسے نہ آویں وہ یہ دعا پڑھا کرے — ستاونواں عمل

یَا اَللّٰہُ یَا قَرِیْبُ۔ یَا مُجِیْبُ یَا حَفِیْظُ۔ یَا رَؤُوْفُ۔ یَا عَلِیُّ۔

اے اللہ۔ اے قریب اے دعا قبول کرنیوالے۔ اے نگہبان۔ اے نہایت مہربان۔ اے برتر

یَا عَظِیْمُ۔ یَا شَکُوْرُ۔ یَا حَلِیْمُ۔ یَا حَیُّ۔ یَا قَیُّوْمُ۔ یَا مَنْ ھُوَ قَائِمٌ

اے بڑی شان والے اے قدردان اے بردبار۔ اے زندہ سدا قائم رکھنے والے اے وہ ذات جو قائم ہے

عَلٰی کُلِّ نَفْسٍ بِمَا کَسَبَتْ حُلْ بَیْنِیْ وَبَیْنَ عَدُوِّیْ وَصَلَّی اللّٰہُ

ہر جی پر اسچیز کے ساتھ جو اُسنے کمایا۔ تو میرے اور اپنے دشمن (شیطان) کے درمیان آڑ ہوجا اور

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا اَحْصَاہُ کِتَابُکَ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ

اللہ ہمارے سردار محمد پر اور انکی آل و اصحاب پر درود و سلام نازل فرماوے اسچیز کی گنتی کیمطابق جسکو تیری کتاب نے گھیر لیا ہے۔

(اٹھاونواں عمل) جو شخص ان اسماء کو ہر دن فجر کی نماز کے بعد ستر مرتبہ پڑھ لیا کرے — اٹھاونواں عمل

وہ اُن کی بڑی فضیلت دیکھے گا۔ اور اللہ تعالیٰ تمام خلقت اُس کے زیر فرمان کر دے گا۔ وہ اسماء یہ ہیں

یَا اَللّٰہُ۔ یَا سَمِیْعُ۔ یَا وَاحِدُ۔ یَا اَحَدُ یَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَۃِ۔ یَا حَاکِمُ

ای اللہ ای سننے والے۔ اے واحد۔ اے یکتا۔ ای فراخ بخشش والے۔ اے حاکم

یَا عَظِیْمُ۔ یَا عَالِیُ۔ یَا مُتَعَالِیُ۔ یَا عَزِیْزُ۔ یَا غَفَّارُ۔ یَا بَاعِثُ

ای بڑی شان والے۔ اے عزیز۔ اے بلند۔ اے غالب۔ ای بہت بخشنے والے۔ ای اُٹھانیوالے

یَا فَعَّالُ۔ یَا رَافِعُ۔ یَا مُعِیْدُ۔ یَا مَعْبُوْدُ۔ یَا مَانِعُ۔ یَا بَدِیْعُ

اے کرنیوالے۔ ای بلند کرنیوالے۔ ای دوبارہ لوٹانیوالے۔ ای معبود۔ ای بچانیوالے۔ اے نئی طرح بنانیوالے

(۵۶) ستاونواں عمل) جو شخص مغرب کی نماز کے بعد دو رکعت نفل پڑھے ہر رکعت میں بعد فاتحہ سات سات مرتبہ سورۂ اذا زلزلت اور سورہ اخلاص اور ایک ایک مرتبہ معوذتین پڑھے اور سجدہ میں یہ دعا کرے

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَوْدِعُکَ دِیْنِیْ وَاِیْمَانِیْ فَاحْفَظْھُمَا عَلَیَّ فِیْ

اے اللہ میں اپنا دین اور ایمان تیرے پاس امانت رکھتا ہوں۔ سو تو انکو مجھ پر نگاہ رکھ میری

حَیَاتِیْ وَعِنْدَ وَفَاتِیْ وَبَعْدَ مَمَاتِیْ

زندگی میں اور میری وفات کے وقت اور پھر مرنے کے پیچھے

تو اللہ تعالیٰ اُسے بُرے خاتمے سے پناہ دیگا۔

(۵۸ اٹھاونواں عمل) حکیم ترمذی سے منقول ہے کہ اُنہوں نے ایک ہزار مرتبہ رب العزت کو خواب میں دیکھا ہر مرتبہ خاتمہ بالخیر کا سوال کیا۔ اللہ سبحانہٗ و تعالےٰ نے فرمایا کہ جس نے ایک مرتبہ فجر کی نماز کے بعد یہ وظیفہ پڑھ لیا کرے تجھے خاتمہ بالخیر نصیب ہوگا۔ وہ وظیفہ

یہ ہے: یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ - یَا بَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ - یَا

اے زندہ اے قائم رکھنے والے اے آسمانوں اور زمین کے شروع سے بنانے والے - اے

ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ - نَوِّرْ قَلْبِیْ بِنُوْرِ مَعْرِفَتِكَ - یَا اَللّٰہُ

صاحب بزرگی اور عزت کے - اپنی معرفت کے نور سے میرے دل کو روشن کر - اے اللہ

ہر مرتبہ کے ساتھ اسم ذات تین تین مرتبہ پڑھے

(اکتیسواں عمل) جو شخص یہ دعا پڑھا کرے اسکا ایمان قوی ہوتا ہے

اَللّٰھُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَیْتَ وَلَا مُعْطِیَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا رَادَّ

اے اللہ جو چیز تونے دی کوئی اسکو روکنے والا نہیں اور جو چیز تونے نہ دی کوئی اسکا دینے والا نہیں اور جو فیصلہ تونے

لِمَا قَضَیْتَ - وَلَا یَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ - اَللّٰھُمَّ لَا مُضِلَّ

کر دیا کوئی اوسکو ٹالنے والا نہیں اور کوشش والے کو تیری طرف سے کوشش کچھ فائدہ نہیں دیتی اے اللہ جسکو تونے ہدایت کی

لِمَنْ ھَدَیْتَہٗ وَلَا ھَادِیَ لِمَنْ اَضْلَلْتَہٗ وَلَا مُشْقِیَ لِمَنْ اَسْعَدْتَہٗ

اُسکو کوئی گمراہ کرنیوالا نہیں اور جسکو تونے گمراہ کیا کوئی اوسکو ہدایت کرنیوالا نہیں اور جسکو تونے نیکبخت بنایا کوئی اسکو بدبخت

وَلَا مُسْعِدَ لِمَنْ اَشْقَیْتَہٗ - وَلَا مُذِلَّ لِمَنْ اَعْزَزْتَہٗ - وَلَا مُعِزَّ لِمَنْ

بنانیوالا نہیں اور جسکو تونے بدبخت بنایا کوئی اوسکو نیکبخت بنانیوالا نہیں اور جسکو تونے عزت دی کوئی اوسکو ذلیل کرنیوالا نہیں اور جسکو تونے

اَذْلَلْتَہٗ وَلَا خَافِضَ لِمَنْ رَّفَعْتَہٗ وَلَا رَافِعَ لِمَنْ خَفَضْتَہٗ اَللّٰھُمَّ

ذلیل کیا کوئی اوسکو عزت دینے والا نہیں اور جسکو تونے بلند کیا کوئی اوسکو پست کرنیوالا نہیں اور جسکو تونے پست کیا کوئی اوسکو بلند کرنیوالا نہیں

اَھْدِنَا لِمَا اَمَرْتَنَا وَبَاعِدْنَا عَمَّا نَھَیْتَنَا وَاَوْفِ لَنَا بِمَا وَعَدْتَّنَا

اے اللہ جس چیز کا تونے ہمیں حکم دیا اسکی طرف ہمیں ہدایت کر اور جس چیز سے تونے ہمیں منع کیا اس سے ہمیں دور رکھ اور دنیا اور آخرت کی خیر

وَضَمِنْتَہٗ لَنَا مِنْ خَیْرِ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ - وَقَوِّیَقِیْنَنَا بِمَا رَجَّیْتَنَا

کی جو چیز تونے ہمیں وعدہ کیا اور اسکا ضامن بنا وہ ہمارے لئے پورا کر اور جس چیز کی تونے ہمیں امید دلائی اسپر ہمارا یقین

وَانْصُرْنَا عَلٰٓی اَعْدَآئِنَا فِی الظَّاهِرِ وَالْبَاطِنِ یَارَبَّنَا۔ وَاَسْاَلُکَ

بخشتہ کر اور اے ہمارے پروردگار ظاہری باطنی دشمنوں پر ہماری مدد کر۔ اور اے اللہ جس صدق

بِمَا سَاَلَکَ بِهٖ اِبْرَاهِیْمُ خَلِیْلُکَ مِنَ الصِّدْقِ وَالْیَقِیْنِ

ویقین کا تیرے خلیل ابراہیم نے تجھ سے سوال کیا۔ میں بھی اُسی کا سوال کرتا ہوں

وَبِمَا سَاَلَکَ بِهٖ سَیِّدُنَا مُحَمَّدٌ عَلَیْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ مِنَ

اور جس نصر اور توفیق اور باآبروئی کا سوال ہمارے سردار حضرت محمد علیہ الصلوٰۃ والسلام نے تجھسے

النَّصْرِ وَالتَّوْفِیْقِ وَالتَّمْکِیْنِ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ تین مرتبہ

کیا تھا۔ میں بھی اوسکا سوال کرتا ہوں۔ بیشک تو سراہا گیا بڑی شان والا ہے۔

دیباسٹھواں عمل ۶۲ کثرت سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود شریف پڑھنا ہر مراد کی کنجی ہے۔ عاقل کو چاہیئے کہ اسپر التزام رکھے۔ اور جس قدر ہو سکے آں حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود شریف پڑھا کرے۔ اس کے فضائل بیشمار ہیں۔ اللہ تعالےٰ کا راضی ہونا۔ گناہوں کا معاف ہونا۔ مشکلات دینی و دنیاوی کا حاصل ہونا۔ تنگی اور مفلسی کا دور ہونا۔ جو شخص ہر روز پانسو ۵۰۰ مرتبہ درود شریف پڑھے کبھی محتاج نہیں ہوتا۔ اسکے اُس کے تمام گناہ معاف ہو جاتے ہیں اور ہمیشہ خوش و خرم رہتا ہے۔ اُس کی دُعا قبول ہوتی ہے اُسکی سب مرادیں حاصل ہوتی ہیں۔ دشمنوں پر مظفر و منصور ہوتا ہے نیک کام کی اسے توفیق ملتی ہے جنت میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رفاقت نصیب ہوتی ہے۔ ہم اللہ رحیم۔ کریم۔ رحمان ذوالجود والاحسان سے سوال کرتے ہیں کہ اپنی ذات باکمال و صفات جمال و جلال

باسٹھواں عمل

اور سید المرسلین حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آپکی اہلبیت کرام اور صحابہ وائمہ اعلام
کے طفیل ہمارا اور ہمارے دوستوں اور تمام حقوق والوںکا خاتمہ ایمان پر کرے اور گناہوں اور
بدیوں سے ہمیں پاک کر کے مارے اور ہمیں اپنے باپوں۔ ماؤں بڑے چھوٹے دوستوں
بھائیوں کے ساتھ جنت میں جمع کرے۔

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا

اور اللہ درود اور بہت بہت سلام بھیجے اپنی تمام خلقت سے بہتر حضرت محمد اور آنکی آل و اصحاب پر ہمیشہ

كَثِيْرًا دَائِمًا اَبَدًا اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ

ہمیشہ قیامت کے دن تک۔ پاکی سے یاد کر اپنے رب کو جو عزت کا رب ہے اس چیز سے جو بیان

عَمَّا يَصِفُوْنَ وَسَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ*

کرتے ہیں اور سلام ہو پیغمبروں پر اور سب تعریف اللہ کے لئے ہے جو پروردگار ہے تمام جہان والوںکا

خاتمہ

یہاں چند دعائیں لکھی جاتی ہیں جنکا پڑھنا نہایت مفید اور
ضروری ہے اور صحیح حدیثوں میں ان کی فضیلت آئی ہے

(پہلی دعا سید الاستغفار)

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا
اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْ
لِيْ فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ بخاری میں شداد بن اوس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

کہ حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ عمدہ استغفار یہ ہے کہ بندہ یوں کہے کہ الٰہی تو میرا مالک ہے، کوئی لائق بندگی کے نہیں سوا تیرے تو نے مجکو پیدا کیا اور میں تیرا بندہ ہوں اور میں تیری قول اور وعدے پر ہوں اپنی مقدور کے موافق میں تیری پناہ مانگتا ہوں اپنی کرتب کی برائی سے میں تجھ سے اقرار کرتا ہوں تیرے احسان کا جو مجھ پر ہے اور اپنی گناہ کا اقرار کرتا ہوں سو مجکو بخش دے مقرر یہی ہے کہ کوئی گناہ کو بخش نہیں سکتا سوا تیری

ف جو کوئی بندہ یقین سے استغفار کو دن میں کہے پھر اسی دن شام کو پہلے مر جائے تو وہ شخص بہشتی ہے اور جو بندہ اوسکو رات میں کہے یقین کر کے پھر مر جاوے فجر سے پہلے تو وہ بہشتی ہے اس استغفار کا پڑھنے والا اس عمدہ بشارت میں داخل ہے ✦

(دوسری دعا سوتے سے اٹھنے کی)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَحْیَانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَاِلَیْهِ النُّشُوْرُ۔ ترجمہ سب تعریفیں اللہ کو جس نے ہمیں زندہ کیا بعد اسکے کہ ہمکو مارا اور اسی کی طرف ہے اٹھنا۔ **فائدہ** نیند بھی موت کا ایک نمونہ ہے رات کو آدمی سویا جیسے مر گیا جاگ اٹھتا جیسے زندہ ہو جانا سو انسان کو چاہئے کہ اس کم درجے کی موت یعنے نیند کے بعد زندہ ہو جانے سے قیامت میں مرنے کے بعد جی اٹھنے کو یاد کرے پھر یہ خیال کرے کہ اللہ جل جلالہ کے حضور میں حاضر ہونا ہے جب یہ قیامت کا نمونہ ہر روز ہر انسان پر گذرتا ہے پھر اس سے غافل ہو کر اللہ تعالیٰ کی نافرمانی پہ دلیر رہنا کمال بے عقلی ہے حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایسی دعا تعلیم فرمائی کہ صبح اٹھتے ہی آدمی گناہوں سے دور رہے اور نیک عمل کرنے پر ہمت باندھے قربان جائیے ایسے شفیق نبی پر صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم ✦

(تیسری دعا کپڑا پہننے کی)

جب کپڑا پہنے تو پڑھے اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡ اَسْاَلُكَ مِنْ خَيْرِهٖ وَخَيْرِ مَا هُوَ لَهٗ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّهٖ وَشَرِّ مَا هُوَ لَهٗ ترجمہ الٰہی میں سوال کرتا ہوں تجھ سے بھلائی اسکی اور بھلائی اسچیز کی جس کے لئے یہ بنایا گیا اور تیری پناہ مانگتا ہوں برائی اوسکی سے اور برائی اسچیز کی سے جسکے لئے یہ بنایا گیا ✤

چوتھی دعا پاخانے جانے کی

جب آدمی رفع حاجت کے لئے جائے ضرور میں جانے لگے تو پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ ترجمہ اللہ کا نام لیکر قضائے حاجت کو جاتا ہوں الٰہی میں تیری پناہ لیتا ہوں ناپاک جنوں سے اور ناپاک جننیوں سے۔ ف بدکار جن اور شیطان اللہ ذکر سے جلتے ہیں سو پاخانہ میں چونکہ اللہ کا ذکر نہیں کیا جاتا اس لئے انکو وہاں امن ہوتا ہی وہیں اپنا ٹھکانا بناتے ہیں اور آدمی کو ننگا دیکھکر چھیڑ اور ٹھٹھا کرتے ہیں سو حضرت صلعم نے پاخانے جانے سے پہلے اللہ کا نام لیکر یہ دعا پڑھنے کی تعلیم فرمائی تاکہ آدمی اللہ کی پناہ میں آجاوے اور شیطان اوسکے ستر سے اندھے ہوجاویں اور کسی طرح اسپر قابو نہ پاسکیں۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی هٰذَا النَّبِيِّ الْكَرِيْمِ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلِّمْ

پانچویں دعا پاخانہ سے نکلنے کی

جب پاخانہ سے نکلے تو پڑھے غُفْرَانَكَ (۱) اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیۡ اَذْهَبَ عَنِّی الْاَذٰی وَعَافَانِیۡ (۲) ترجمہ الٰہی میں تیری بخشش مانگتا ہوں۔ اللہ کا شکر ہے جس نے مجھ سے دکھ دور کیا اور مجھے آرام دیا۔ ف جب انسان اسوقت اپنے اندر سے نجاست جسمانی نکلتی دیکھتا ہے حالانکہ ظاہر بدن پر کوئی نجاست نہ تھی تو ڈر کا مقام ہے کہ ایسا نہ ہو کہ نجاست معنوی اور روحانی بھی باطن میں ہو جس کا پتہ نہیں لگتا اور نجاست روحانی کا علاج استغفار ہے اسواسطے بخشش مانگنے کی تعلیم ہوئی ✤

ف۲ چونکہ غذا کا ہضم ہونا اور فراغت سے رفع حاجت ہونا کمال درجہ کی نعمت ہو اگر با
قاعدہ استفراغ نہ ہو تو طرح طرح کی بیماریاں پیدا ہوتی ہیں اسلئے ایسے وقت میں اس
نعمت الٰہی کا تصور کر کے اس طرح شکر الٰہی بجا لانا سکھایا گیا وصلی اللہ علیٰ من نصح
امتہ حق النصیحۃ

چھٹی دعا وضو کرنے کی

جب وضو کرنے لگے تو پہلے بسم اللہ پڑھے پھر وضو کرنے میں یہ دعا پڑھے
اللّٰھم اغفرلی ذنبی ووسع لی فی داری وبارک لی فی رزقی ترجمہ خداوندا
میرے گناہ بخش اور میرے گھر میں کشادگی اور رزق میں برکت دے۔ ف
چونکہ وضو کے وقت جب باآداب وضو کیا جاوے گناہ جھڑتے ہیں چنانچہ حدیث شریف میں آیا
ہے اور گناہ دور ہونے کے وقت انسان قبولیت دعا کا مستحق ہے اسلئے آنحضرتؐ نے ایسے
وقت ایسی تعلیم فرمائی جس میں دین و دنیا کی سب مرادیں آگئیں ۔

ساتویں دعا صبح و شام پڑھنے کی

اور صبح کے وقت پڑھے اصبحنا واصبح الملک للہ والحمد للہ لا الٰہ الا اللہ وحدہ
لا شریک لہ لہ الملک ولہ الحمد وھو علیٰ کل شیء قدیر رب اسألک خیر ما
فی ھذا الیوم وخیر ما بعدہ واعوذ بک من شر ما فی ھذا الیوم وشر ما بعدہ
رب اعوذ بک من الکسل وسوء الکبر رب اعوذ بک من عذاب فی النار وعذاب
فی القبر ترجمہ صبح ہوئی ہم پر اور سارے ملک پر اس حال میں کہ ہم اور سارا ملک اللہ تعالیٰ کی
ملک ہیں اور سب تعریف واسطے اللہ کے وہ ایک اکیلا ہے اسکا کوئی شریک نہیں اسی کا
راج ہے اور اسی کے لئے ہے سب تعریف اور وہ ہر چیز پر قادر ہے اے رب میں مانگتا ہوں تجھ سے
بھلائی اس چیز کی کہ اس دن میں ہے اور بھلائی اس چیز کی کہ بعد اس کے ہے اور پناہ مانگتا ہوں تیری

برائی سے اس چیز کے کہ اس دن میں ہے اور اس چیز کی برائی سے جو اس دن کے بعد ہے اے رب میں پناہ پکڑتا ہوں ساتھ تیرے سستی سے اور خرابی بڑھاپے کی سے اے رب میں پناہ پکڑتا ہوں تیری دوزخ میں عذاب ہونے سے اور قبر میں عذاب ہونے سے۔ ف شام کے وقت بھی یہی ذکر پڑھے پر لفظ اَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ الْمُلْكُ کی جگہ اَمْسَيْنَا وَاَمْسَى الْمُلْكُ کہے یعنی شام ہوئی ہم پر اور سارے ملک پر اور لفظ هٰذَا الْيَوْمِ کی جگہ هٰذِهِ اللَّيْلَةَ اور بَعْدَهُ کی جگہ بَعْدَهَا کہے باقی معنی وہی ہیں۔

آٹھویں دعا گھر سے نکلنے کی

جب گھر سے نماز کے لئے نکلے تو پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ ترجمہ اللہ تعالیٰ کا نام لیکر نکلتا ہوں میں نے اللہ پر بھروسا کیا۔ ف جب انسان گھر سے نماز کیلئے نکلتا ہے تو گھر سے مسجد تک راستہ میں طرح طرح کے فتنے نماز اور خدا کی یاد سے غافل کرنیوالے ہوتے ہیں طرح طرح کے حوادث کے پیش آنیکا خطرہ ہوتا ہے اسلئے اسوقت یہ ذکر تعلیم کیا گیا کہ جب اللہ کا نام لیا اسپر بھروسا کیا اُسے کارساز بنایا تو وہ سب فتنوں سے بچائیگا۔ حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا طریق تھا کہ جب گھر سے نکلنے لگتے آسمان کی طرف نظر اٹھاتے پھر فرماتے اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اَضِلَّ اَوْ اُضَلَّ اَوْ اَزِلَّ اَوْ اَظْلِمَ اَوْ اُظْلَمَ اَوْ اَجْهَلَ اَوْ يُجْهَلَ عَلَيَّ ترجمہ الٰہی میں تیری پناہ لیتا ہوں اس بات سے کہ گمراہ ہو جاؤں یا کسی کو گمراہ کروں یا پھسل جاؤں یا کسی کو پھسلاؤں یا ظلم کروں یا مجھ پر ظلم کیا جائے یا کسی پر جہالت کی بات کروں۔ یا کوئی مجھ پر جہالت کرے ✤ ✤ ✤ ✤ ✤ ✤

(سراج الدین کاتب مساہو والیہ حال امام مسجد تختہ والی وزیرآباد)

مجرّبات شیخ سنوسی

سید شیخ سنوسی حسنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا نام نامی و اسم گرامی تمام علماء عرب و عجم کے مجالس علمیہ میں بڑی شان و شکوہ و عزو وقار سے لیا جاتا ہے کروڑہا عرب آپکے خاندان کے حلقہ بگوش ہیں بلاد عرب کے چپہ چپہ پر زوایائے سنوسیہ کا سلسلہ پھیلا ہوا ہے اور ہر ایک زاویہ میں مشائخ سنوسیہ سے ایک واجب التکریم شیخ موجود ہے جو اپنی علمی و عملی جدوجہد سے مسلمانان عرب کو مستفید کرتا رہتا ہے۔ یہ کتاب آپ کی تالیفات و تعلیمات ملکہ شریعت غرا مصطفویہ علی صاحبہا الصلوٰۃ والتحیہ کا عجیب خلاصہ ہے جسے فوائد خیر لغیر اسرار منیفہ اور ذخائر لطیفہ کا خزینہ کہنا بجا ہے جو خدا تعالیٰ نے آپ پر القا کئے اور آپنے اپنے حلقہ کے مشائخ اور مریدین دوستوں اور عام مسلمانوں کو بتائے خود تجربہ کرکے نہایت ہی صحیح اور مفید پائے۔ اس میں بہت سے اوراد۔ عملیات وظائف ادعیہ اذکار و معالجات روحانیہ بیان کئے گئے ہیں جو انسان کی روزانہ حاجات کے لئے ازبس کارگر اور مفید ہیں لکھائی چھپائی کاغذ اعلیٰ۔ قیمت ۸/

ارشاد الطّالبین اُردو

از تالیفات عالم بے بدل فاضل بے مثل جامع معقول و منقول حاوی فروع و اصول حضرت مولینا قاضی ثناء اللہ صاحب پانی پتی عثمانی حنفی مجددی نقشبندی رحمۃ اللہ علیہ جس سے آپ کا مقصود یہ تھا کہ لوگ ولایت کی حقیقت معلوم کریں اور اس میں افراط و تفریط اور تقصیر سے پرہیز کریں۔ یہ کتاب پانچ مقاموں پر منقسم ہے۔ مقام اول ولایت کے ثبوت اور اوس کے متعلقات میں۔ مقام دوم اُن آداب کے بیان میں جو ناقص لوگوں اور مریدوں کو لازم ہیں۔ مقام سوم مرشد و ولی کے آداب میں۔ مقام چہارم ترقی اور حصول ولایت کے آداب میں۔ مقام پنجم قرب الٰہی کے مراتب پر پہونچنے اور پہونچانے کے بیان میں۔ غرضیکہ کتاب ہر پہلو سے قابل تعریف ہے۔ لکھائی چھپائی کاغذ اعلیٰ۔ قیمت صرف ۸/

خزینۃ العملیات

طالبان علم عملیات کو اطلاع دیتے ہیں کہ علم عملیات سینہ بسینہ چلے آتے تھے۔ اس رسالہ عملیات میں اظہر من الشمس کر دیئے ہیں۔ ایسی سیدھی سڑک طیار کر دی ہے کہ طالب خود بخود منزل مقصود تک پہنچ جاوے۔ یہ رسالہ مجموعہ عملیات کا ہے۔ جو مستند تجربہ شدہ تیر بہدف حوائج انسانی میں روزمرہ کام آتے ہیں۔ علم حب کے شائقین کے سنگدلوں کو موم کرنیوالا یہ پُراثر رسالہ ہے۔ تیر نگاہ کے زخمی عاشقوں کے واسطے مرہم عیسیٰ کا حکم رکھتا ہے ہر طرح کے عملیات اس رسالہ میں کوٹ کوٹ کر بھرے ہوئے ہیں جیسا کہ حاجت مندوں کی حاجت پورا کرنا۔ دشمنوں کو دوست بنانا۔ مقدمات میں فتح پانا۔ بچھڑے ہوئے دوستوں کی ملاقات کرانا اس رسالہ نایاب عملیات کے ادنے کرشمے ہیں تعریف وہ سو خود اسکے جوہر اسکی خریداری کیلئے سفارش کرتے ہیں بلحاظ ان خوبیوں کے مفت جاتا ہے۔ قیمت صرف ۸/

مفصّل فہرست کتب خانہ

دو پیسے کا ٹکٹ بھیجکر مفت طلب کرکے ملاحظہ کریں ؞

خاکسار محمد معظم (مولوی فاضل) مہتمم کتب خانہ نامی پنجاب۔ کشمیری بازار لاہور

بلا مہر کتبخانہ نامی پنجاب لاہور یا قلمی دستخط مہتمم

تصنیف لطیف خاکسار ابو المکارم محمد معظم مولوی فاضل لاہوری

کتاب الاعتقاد حصہ اول و دوئم اردو

ان دونوں رسالوں میں اہل سنت والجماعت کے اعتقادات کو ایک ایک کر کے تفصیلوار بیان کیا گیا ہے نام کے سنی جنہوں نے عقائد کو کبھی خواب میں بھی نہیں دیکھا اسے ضرور مطالعہ کریں اور اپنے پاس رکھیں لکھائی چھپائی کاغذ اعلیٰ۔ قیمت ہر دو حصہ صرف (چار آنے ۴/

کتاب الطہارت اردو

اس کتاب میں غسل وضو۔ تیمم کرنے کے طریقے اور احکام بتانے کے علاوہ نجاست کے احکام اور اسکے دور کرنیکے طریقے بیان کئے گئے ہیں۔ اس کتاب کا مطالعہ ہر مسلمان کے لئے ضروری ہے۔ لکھائی چھپائی کاغذ اعلیٰ۔ باوجود ان خوبیوں کے قیمت بالکل کم یعنے صرف (تین آنے) ۳/

کتاب الصلوٰۃ حصہ اول و دوئم

اسمیں نماز پنجگانہ نماز جمعہ عید الضحیٰ عید الفطر نماز تہجد۔ فرائض و نوافل وغیرہ کے مفصل مسائل نہایت آسان پیرایہ میں درج کئے گئے ہیں۔ یہ دونوں کتابیں بچوں سے لیکر بوڑھوں تک یکساں مفید ہیں۔ لکھائی چھپائی کاغذ نہایت اعلیٰ۔ قیمت ہر دو حصہ صرف (دس آنے) ۱۰/

خاکسار محمد معظم (مولوی فاضل) کتبخانہ نامی پنجاب لاہور

رحمانی سٹیم پریس لاہور